SAT.15.August.2026 | VOLUME:22 NO:191 | PRICE: 3=00 | Mob:8055362952 | Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 15/اگست 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 191
یکم/ربیع الاول 1449ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

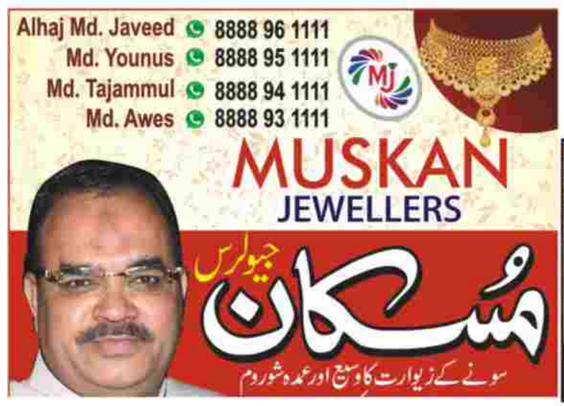

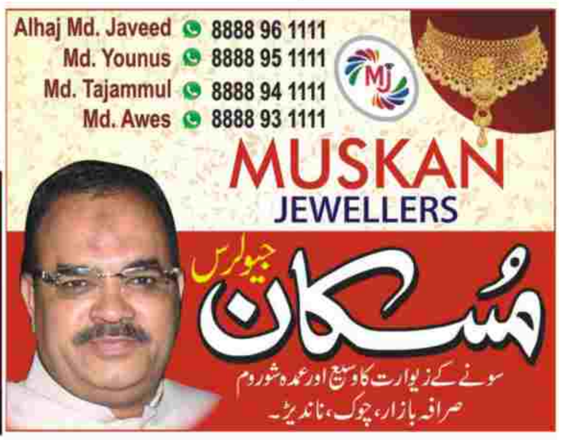

بھگدڑ کے متاثرین کے اہل خانہ کو ملازمت دینے کا راستہ صاف

سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم پر لگائی روک

نئی دہلی: (ایجنسیز) تمل ناڈو کے کرور میں ستمبر 2025 میں ٹی وی کے سربراہ وجے کی ریلی کے دوران ہوئی بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کو سرکاری ملازمت دینے کے ریاستی حکومت کے فیصلے پر عائد روک ہٹنے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو مدراس ہائی کورٹ کی مدورائی بنچ کے اس حکم پر عبوری روک لگا دی، جس کے تحت حکومت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے تمل ناڈو حکومت کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے یہ حکم دیا۔ ریاستی حکومت نے مدورائی بنچ کے 27 جولائی کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا کہ ایک المناک سانحے کے بعد ریاست نے متاثرہ خاندانوں کو ملازمت دینے کی پیشکش کی تھی تو اسے چیلنج کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ بنچ نے یہ بھی پوچھا کہ ریاست کی جانب سے سانحے کے متاثرین کے اہل خانہ کو روزگار فراہم کرنے میں آخر کیا دقت ہے۔ تمل ناڈو حکومت کی جانب سے سینئر وکلا ابھیشیک منو سنگھوی اور مکل روہتگی نے عدالت میں پیروی کی۔ اس سے قبل مدراس ہائی کورٹ کی مدورائی بنچ نے کرور بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کو ہمدردانہ بنیاد پر سرکاری ملازمت دینے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ ہمدردانہ تقرری کا مقصد کسی سرکاری ملازم کی دورانِ ملازمت موت کے بعد اس کے خاندان کو فوری مالی مدد فراہم کرنا ہے۔ اسے کسی عوامی سانحے کے بعد عام بحالی کے اقدام کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ کرور میں یہ حادثہ ستمبر 2025 میں ٹی وی کے سربراہ اور اداکار سے سیاست دان بنے وجے کی ریلی کے دوران پیش آیا تھا۔ بھگدڑ میں 41 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں 8 بچے بھی شامل تھے، جبکہ 46 افراد زخمی ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق وجے کو دوپہر تقریباً 12 بجے کرور پہنچنا تھا، لیکن وہ شام 6 بجے کے بعد وہاں پہنچے۔ اس دوران ان کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے تقریباً 30 ہزار افراد جمع ہو گئے تھے۔ شدید بھیڑ کے باعث بھگدڑ مچ گئی، جس میں 41 افراد کی جان چلی گئی۔ سپریم کورٹ کے تازہ عبوری حکم کے بعد تمل ناڈو حکومت کے لیے سانحے میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کو سرکاری ملازمت دینے کے عمل کو آگے بڑھانے کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ تاہم، معاملے پر عدالت کا حتمی فیصلہ بعد میں آئے گا۔

سوشل میڈیا پر 'چائلڈ پورنوگرافی' معاملہ میں سپریم کورٹ کا سخت رخ، مرکزی حکومت کو جاری کیا نوٹس

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز 'انسٹاگرام' اور 'ایکس' بچوں کے جنسی استحصال کے معاملات کی اطلاع پولیس اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کو کیوں نہیں دے رہے ہیں۔ 2024 میں سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا تھا کہ 'چائلڈ پورنوگرافی' دیکھنا اور ڈاؤنلوڈ کرنا جرم ہے اور 'سوشل میڈیا انٹرمیڈیری' کے لیے ایسے مواد کی اطلاع پولیس کو دینا ضروری ہے۔ اگر سوشل میڈیا انٹرمیڈیری ایسے معاملات کی اطلاع پولیس کو نہیں دیتے ہیں تو وہ مجرمانہ طور پر جوابدہ بن جاتے ہیں۔ دراصل 'جسٹ رائٹس فار چائلڈ' نامی ایک این جی او کی جانب سے دائر درخواست میں سپریم کورٹ میں کہا گیا تھا کہ مرکز اور سوشل میڈیا انٹرمیڈیری سپریم کورٹ کے 2024 کے فیصلے پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ اس پر سپریم کورٹ نے مرکز کو نوٹس جاری کیا اور پوچھا کہ سوشل میڈیا انٹرمیڈیری چائلڈ پورنوگرافی کی اطلاع پولیس کو کیوں نہیں دے رہے ہیں؟ آج ہوئی سماعت کے دوران سینئر وکیل ایچ ایس پھلکا نے کہا کہ ''ان دنوں جاری اس مسئلے سے متعلق کہ انسٹاگرام پر بچوں کے جنسی استحصال کی ویڈیوز نہ صرف تیزی سے پھیل رہی ہیں بلکہ انہیں فعال طور پر فروغ بھی دیا جا رہا ہے، حکومت ہند نے بہت سخت اقدامات کیے ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ 2 ستمبر 2024 کو سپریم کورٹ نے 'چائلڈ پورنوگرافی' سے متعلق ایک انتہائی اہم فیصلہ سنایا تھا۔ اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے واضح طور پر کہا تھا کہ سوشل میڈیا چلانے والے تمام افراد (یہ انٹرمیڈیری خواہ میٹا ہو، ٹیلی گرام ہو یا کوئی بھی اور جو انہیں چلا رہا ہو) کی ذمہ داری ہے کہ جب بھی بچوں کے جنسی استحصال کی کوئی ویڈیو سامنے آئے تو وہ نہ صرف اسے بلاک کریں بلکہ پولیس کو اس کی اطلاع بھی دیں۔''

چمولی ٹنل حادثہ: 7 افراد ہلاک، 3 لاپتہ

کانگریس کا بچاؤ کارروائی جنگی پیمانے پر جاری رکھنے کا مطالبہ

چمولی: (ایجنسیز) اتراکھنڈ کے چمولی ضلع میں ٹہری ہائیڈرو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ٹی ایچ ڈی سی) کی وشنوگڑھ-پیپل کوٹی پن بجلی منصوبے کی زیر تعمیر سرنگ میں پانی اور ملبہ بھر جانے کے باعث پیش آئے حادثے میں اب تک 7 افراد کی موت ہو گئی ہے، جبکہ 3 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے راحت اور بچاؤ کارروائی جاری ہے۔ ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ افسر این کے جوشی کے مطابق حادثے کے وقت سرنگ میں مجموعی طور پر 22 ملازمین موجود تھے۔ ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کی جمعہ کی صبح 9 بجے جاری رپورٹ کے مطابق، رات بھر جاری رہنے والی راحت اور بچاؤ کارروائی کے دوران 19 افراد کو سرنگ سے باہر نکالا گیا۔ حکام کے مطابق لاپتہ تین افراد کی تلاش بدستور جاری ہے۔ یہ حادثہ جمعرات کی شام تقریباً 7 بجے مایاپور، پیپل کوٹی میں واقع پن بجلی منصوبے کی زیر تعمیر سرنگ میں پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ لینڈ سلائیڈنگ کے باعث سرنگ میں اچانک پانی اور ملبہ داخل ہو گیا، جس سے وہاں کام کر رہے افراد پھنس گئے۔ حادثے کے بعد ضلعی انتظامیہ اور مختلف امدادی ایجنسیوں نے فوری طور پر بچاؤ کارروائی شروع کی۔ ضلع مجسٹریٹ گورو کمار موقع پر موجود رہ کر امدادی کارروائی کی نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکام کو لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے تمام ضروری وسائل اور تکنیکی مدد کا مؤثر استعمال یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ حادثے پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ چمولی ضلع میں ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کی سائٹ پر ٹنل حادثے میں جانی نقصان کی خبر سے انہیں گہرا دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی اور سرنگ میں پھنسے تمام افراد کے محفوظ بچاؤ کی دعا کی۔ کھڑگے نے حکام سے مطالبہ کیا کہ بچاؤ کارروائی جنگی پیمانے پر جاری رکھی جائے، ہر زخمی کو فوری طبی امداد فراہم کی جائے اور حادثے میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کو فوری اور مناسب معاوضہ دیا جائے۔ کانگریس نے بھی سوشل میڈیا پر حادثے کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ کئی مزدوروں کی موت کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ پارٹی نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے اظہارِ تعزیت کیا۔ چمولی کا یہ حادثہ نومبر 2023 کے اترکاشی ضلع کے سلکیارا-برکوٹ ٹنل حادثے کی یاد دلاتا ہے۔ 12 نومبر 2023 کو زیر تعمیر سرنگ کا ایک حصہ منہدم ہونے کے بعد 41 مزدور اندر پھنس گئے تھے۔ مرکز اور ریاستی حکومت کی مختلف ایجنسیوں نے بین الاقوامی ماہرین کی مدد سے تقریباً 17 دن تک بڑے پیمانے پر بچاؤ آپریشن چلایا تھا۔ 28 نومبر کو تمام 41 مزدوروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا تھا۔

'چین کو امریکی ٹیرف سے بچنے میں ہندوستان سمیت 40 ممالک کر رہے مدد'، امریکہ کا سنگین الزام

نیویارک: امریکہ کی ڈونالڈ ٹرمپ حکومت نے ہندوستان، کناڈا اور یورپی یونین سمیت امریکہ کے 40 سے زیادہ تجارتی شراکت داروں کی نشاندہی کی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ ایک 'شیڈو ٹرانس شپمنٹ نیٹورک' یعنی غیر قانونی مال برداری نیٹورک چلا کر چین کو 'امریکی ٹیرف' سے بچنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ ٹرمپ حکومت کا کہنا ہے کہ اگر ایسا ہوا تو خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ امریکہ نے ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کا پتہ لگانے اور ان پر جرمانہ عائد کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ 'دی گریٹ ٹرانس شپمنٹ اسکیم' کے نام سے وائٹ ہاؤس کی رپورٹ میں 'غیر قانونی ٹرانس شپمنٹ' سے متعلق طویل عرصے سے جاری تشویش پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے عائد کیے گئے بھاری ٹیرف سے بچنے کے لیے سامان کو کسی ایسے تیسرے ملک کے راستے بھیجا جا سکتا ہے، جہاں امریکہ کا ٹیرف کم ہو۔

'ذات پر مبنی مردم شماری پر ملکارجن کھڑگے کی تجاویز نظر انداز'، مودی کو لکھا خط شیئر

نئی دہلی: کانگریس نے ذات پر مبنی مردم شماری کے معاملے پر مرکز کی مودی حکومت پر حملہ بولتے کہا ہے کہ پارٹی صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے کی جانب سے دی گئی اہم تجاویز کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے 6 مئی 2025 کو ملکارجن کھڑگے کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی کو لکھا گیا خط شیئر کرتے ہوئے یہ الزام عائد کیا۔ جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خط کے دو صفحات شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ یہ ذات پر مبنی مردم شماری کے سلسلے میں کانگریس صدر کا 6 مئی 2025 کا وزیر اعظم کو لکھا خط ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھڑگے کی پہلی اور بنیادی تجویز کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ کھڑگے کی جانب سے سیاسی جماعتوں کے ساتھ بات چیت کرنے کی مانگ کے باوجود اب تک اس معاملے پر سیاسی جماعتوں سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنے خط میں آئندہ مردم شماری میں ذات کو الگ زمرے کے طور پر شامل کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا تھا۔ تاہم انہوں نے زور دیا تھا کہ ذات پر مبنی مردم شماری صرف مختلف ذاتوں کی تعداد معلوم کرنے تک محدود نہیں رہنی چاہیے، بلکہ اس سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کو وسیع تر سماجی اور اقتصادی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جانا چاہیے۔ کھڑگے نے مردم شماری کے سوالنامے کے ڈیزائن کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے تجویز دی تھی کہ ذات سے متعلق معلومات اس انداز میں جمع کی جائیں کہ مختلف ذاتوں کے سماجی و اقتصادی اعداد و شمار عوامی طور پر دستیاب ہو سکیں۔ ان کے مطابق اس سے ہر ذات کی سماجی و اقتصادی صورت حال کا جائزہ لینے میں مدد ملے گی، جبکہ مختلف برادریوں کو ان کے آئینی حقوق دلانے اور سماجی و اقتصادی ترقی کی پیمائش کرنے میں بھی سہولت ہوگی۔ کانگریس صدر نے ریزرویشن سے متعلق قوانین کو آئین کی نویں شیڈول میں شامل کرنے کی تجویز بھی پیش کی تھی۔ خط میں انہوں نے اگست 1994 میں تمل ناڈو کے ریزرویشن قانون کو نویں شیڈول میں شامل کیے جانے کا حوالہ دیا اور کہا کہ دیگر ریاستوں کے ریزرویشن قوانین کو بھی اسی طرح آئینی تحفظ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس مقصد کے لیے آئینی ترمیم کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنے خط میں آئین کے آرٹیکل 15(5) کا بھی حوالہ دیا تھا۔ انہوں نے بتایا تھا کہ اس شق کے تحت درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے نجی تعلیمی اداروں میں ریزرویشن کی گنجائش فراہم کی گئی ہے۔ خط میں اس سلسلے میں پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کا بھی ذکر کرتے ہوئے مناسب قانون سازی کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا۔

سمے رینا سمیت 5 کامیڈین کو سپریم کورٹ سے راحت، معذور افراد سے متعلق ایف آئی آر اور مقدمات منسوخ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے معذور افراد کے بارے میں مبینہ طور پر قابل اعتراض اور غیر حساس تبصروں کے معاملے میں کامیڈین اور یوٹیوبر سمے رینا سمیت 5 کامیڈین کے خلاف درج ایف آئی آر اور فوجداری مقدمات ختم کر دیے ہیں۔ تاہم، عدالت نے اس معاملے میں معذور افراد سے متعلق مواد کی نگرانی اور حساسیت کو یقینی بنانے کے لیے مزید غور جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا کی بنچ نے جمعہ کو یہ حکم دیا۔ سمے رینا کے علاوہ جن چار دیگر کامیڈین کو راحت ملی، ان میں وپل گوئل، بلراج پرم جیت سنگھ گھئی، سونالی ٹھکر عرف سونالی آدتیہ دیسائی اور نشانت جگدیش تنور شامل ہیں۔ یہ معاملہ 'انڈیاز گوٹ لیٹنٹ' کے ایک متنازعہ ایپی سوڈ سے متعلق ہے، جس کی شوٹنگ 14 نومبر 2024 کو کھارگھر میں ہوئی تھی۔ بعد میں اس ایپی سوڈ میں معذور افراد اور نایاب جینیاتی بیماریوں سے متاثرہ لوگوں کے بارے میں مبینہ طور پر قابل اعتراض اور غیر حساس تبصروں کو لے کر تنازعہ پیدا ہوا اور کئی افراد کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے گئے۔ اس معاملے میں کیور ایس ایم اے فاؤنڈیشن کی جانب سے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی گئی تھی۔ عرضی میں سمے رینا اور دیگر کامیڈین پر اسپائنل مسکیولر ایٹروفی سمیت نایاب بیماریوں سے متاثرہ افراد کی مشکلات اور علاج کی بھاری لاگت کے بارے میں غیر حساس تبصرے کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اس سے قبل کامیڈین کو محض معافی مانگنے تک محدود رہنے کے بجائے معذور افراد کے لیے مثبت کام کرنے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے انہیں ایسے پروگرام منعقد کرنے کو کہا تھا جن کے ذریعے معذور افراد کی کامیابیوں اور جدوجہد کو سامنے لایا جائے اور نایاب بیماریوں سے متاثرہ افراد کے علاج کے لیے فنڈز جمع کیے جائیں۔ عدالت نے جمعہ کو ان کامیڈین کی جانب سے معذور افراد کے فائدے کے لیے پروگرام منعقد کرنے کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ بنچ نے کہا کہ جب حقیقی کوششیں ہوتی ہیں تو مثبت نتائج آنا یقینی ہیں اور یہ نوجوان باصلاحیت ہیں، اس لیے اگر انہوں نے اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں استعمال کرنا شروع کیا ہے تو اس کے اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔ تاہم، سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ معاملہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے۔ عدالت معذور افراد کے بارے میں بنائے جانے والے مواد کی بہتر نگرانی اور ایسے معاملات کی روک تھام کے طریقوں پر مزید سماعت کرے گی اور وسیع تر مسئلے سے نمٹنے کے لیے مناسب ہدایات جاری کرنے پر بھی غور کرے گی۔ اس دوران عدالت نے پہلے دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کے معاملے میں سمے رینا اور رنویر الہ آبادیہ کے طرز عمل پر بھی سختی کا اظہار کیا تھا۔ جولائی 2026 میں عدالت نے ہدایات پر مبینہ طور پر مناسب عمل نہ کرنے پر سمے رینا، رنویر الہ آبادیہ اور آشیش چنچلانی پر تین تین لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔

دہلی یونیورسٹی نے تاریخ کے نصاب سے 'دہلی سلطنت' کا پیپر ہٹایا، چہ می گوئیاں شروع

دہلی یونیورسٹی نے 'پوسٹ گریجویٹ تاریخ' کے نصاب میں ایک ایسی تبدیلی کی ہے، جس نے تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ نئے نصاب میں تیسرے سمسٹر سے 'دی دہلی سلطنت: اسٹرکچرز آف اتھارٹی اِن میڈیول نارتھ انڈیا (13ویں-14ویں صدی)' نامی پیپر ہٹا دیا گیا ہے۔ ترمیم شدہ نصاب 'پوسٹ گریجویٹ کریکولم فریم ورک 2024' (پی جی سی ایف) اور 'قومی تعلیمی پالیسی 2020' (این ای پی) کے تحت تیار کیا گیا ہے اور جولائی 2026 (یعنی گزشتہ مہینہ) سے نافذ ہوگا۔ یہ پرچہ دہلی سلطنت کے دور میں ریاست کی تشکیل، سیاسی اقتدار کی ساخت اور شمالی ہندوستان میں نظام حکومت پر مرکوز تھا۔ اس میں 13ویں اور 14ویں صدی کے سیاسی، مذہبی اور ثقافتی ارتقا کا بھی مطالعہ کرایا جاتا تھا۔ نصاب میں کی گئی تبدیلیاں صرف دہلی سلطنت سے متعلق پیپر تک محدود نہیں ہیں۔ 'ہسٹری آف نارتھ انڈیا، سی 1400 سے 1550' کو بھی تیسرے سمسٹر کے ترمیم شدہ نصاب میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ دیگر مجوزہ نصاب بھی حتمی نصاب کا حصہ نہیں ہیں، جو اس طرح ہیں:

جینڈر رائنڈ ویمن ان ارلی انڈیا: 1500 قبل مسیح سے 1000 عیسوی
پالیٹیکل پروسیسز اینڈ اسٹرکچر آف پولیٹیز ان اینشینٹ انڈیا
ریلیجن اینڈ سوسائٹی ان اینشینٹ انڈین لٹریچر

تاریخ کے شعبے نے مجموعی طور پر 38 ڈسپلن اسپیسفک الیکٹو (ڈی ایس ای) پیپرس تجویز کیے تھے۔ ان میں سے 16 پیپرس کو تیسرے سمسٹر کے حتمی نصاب میں جگہ ملی ہے۔ پوسٹ گریجویٹ سطح سے ہٹائے گئے دہلی سلطنت کے پیپر کو انڈر گریجویٹ سطح پر پڑھائے جانے والے دہلی سلطنت سے متعلق نصاب سے الگ سمجھا جا رہا ہے۔

ورق تازہ کو تعطیل

آج 15/اگست کو یوم آزادی ہونے سے دفتر ورق تازہ کو تعطیل ہے۔ اسلئے اتوار 16/اگست 2026 کا اخبار شائع نہیں ہوگا۔

سرکیولیشن مینجر

نوجوانوں، طلبہ، خواتین اور قومی سلامتی پر زور

2047 تک 'ترقی یافتہ ہندوستان' کا عزم: صدر مرمو کا قوم کے نام خطاب

نئی دہلی: (ایجنسیز) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو 80ویں یوم آزادی کی شام قوم سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ قرار دیا اور کہا کہ طلبہ کے حال اور مستقبل کی حفاظت بھی قومی سلامتی کی طرح حکومت اور سماج کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پبلک امتحانات نوجوانوں کے لیے مواقع کے دروازے ہیں اور حکومت امتحانی نظام میں جامع اصلاحات کر رہی ہے تاکہ ناجائز ذرائع پر مکمل روک لگے اور امتحانات شفاف، محفوظ اور قابل اعتماد بنیں۔ صدر مرمو نے کہا کہ ملک کی تقریباً 65 فیصد آبادی کی عمر 35 سال سے کم ہے۔ نوجوان باصلاحیت اور ہنرمند ہیں اور کھیل، صنعت کاری، ٹیکنالوجی اور خلائی شعبے سمیت مختلف میدانوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اصلاحات اور پالیسیوں سے نوجوانوں کے لیے مواقع بڑھ رہے ہیں۔ 2047 تک 'ترقی یافتہ ہندوستان' کا ہدف حاصل کرنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ ملک کی ترقی کا راستہ اپنی میراث، شمولیت اور جدید ترقی کے امتزاج سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے وقار، مساوی مواقع اور ہر فرد کے احترام کے آئینی آدرشوں کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ آج معمولی پس منظر سے آنے والے لوگ مختلف شعبوں میں غیر معمولی خدمات انجام دے رہے ہیں اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آج کے ہندوستان میں ہر شخص بڑے خواب دیکھ سکتا ہے اور انہیں پورا بھی کر سکتا ہے۔ خواتین کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ تعلیم، زراعت، کھیل اور دیگر شعبوں میں خواتین کی شرکت اور قیادت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے گلاسگو کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کے 13 طلائی تمغوں میں سے آٹھ خواتین کھلاڑیوں کے جیتنے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا اور اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد نمائندگی کا راستہ ہموار کرنے کے لیے 2023 میں 'ناری شکتی وندن ادھینیم' منظور کیا گیا، جس کے نفاذ سے خواتین کی قیادت مزید بڑھے گی اور جمہوریت زیادہ ہمہ گیر ہوگی۔ بزرگ شہریوں کا ذکر کرتے ہوئے صدر مرمو نے کہا کہ ملک میں بزرگوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے، اس لیے ان کے احترام اور وقار کے لیے پورے سماج کو حساس رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تقریباً چھ کروڑ بزرگ شہریوں کے لیے ہر سال پانچ لاکھ روپے تک کی مفت طبی سہولت دستیاب کرائی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہر شہری، بالخصوص محروم طبقات کے لوگوں کو مساوات اور احترام کی بنیاد پر بروقت انصاف ملنا چاہیے۔ قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے حوالے سے صدر نے کہا کہ امن، تعاون، بات چیت اور 'وسودھیو کٹمبکم' ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان گلوبل ساؤتھ کے غریب اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے اور عالمی سطح پر ملک کا احترام بڑھا ہے۔ اقوام متحدہ سمیت کثیر جہتی اداروں میں عالمی برادری کی مناسب نمائندگی کی کوششوں کو متعدد ممالک کی حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف 'آپریشن سندور' کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے حمایتیوں کو سخت پیغام دیا گیا ہے کہ انہیں ان کے کیے کی سزا ملے گی۔ انہوں نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کو ملک، خصوصاً کسانوں کے مفاد میں فیصلہ کن قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان امن کی روایت کے ساتھ ساتھ اپنی خودداری اور شاندار روایات کے تحفظ کے لیے مؤثر دفاعی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ نکسل ازم کے خلاف مہم کو ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے صدر نے کہا کہ نکسل متاثرہ علاقوں میں اب جوش و خروش کا ماحول ہے اور وہاں ہمہ گیر ترقی ہو رہی ہے۔ انہوں نے بستر اولمپکس اور بستر پنڈوم جیسی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مقامی لوگوں نے ان میں بڑی تعداد میں حصہ لیا ہے۔ صدر مرمو نے گزشتہ ایک دہائی سے کچھ زیادہ عرصے میں ملک کی اقتصادی اور سماجی ترقی کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 25 کروڑ سے زیادہ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں، تقریباً 59 کروڑ افراد جن دھن یوجنا کے ذریعے بینکنگ نظام سے جڑے ہیں، جن میں 32 کروڑ سے زیادہ خواتین ہیں۔ 80 کروڑ سے زیادہ لوگوں کے لیے مفت راشن اور آیوشمان بھارت کے تحت 60 کروڑ افراد کو ہر سال پانچ لاکھ روپے تک کی مفت طبی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ کسان سمان ندھی اور کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے بھی کسانوں کو مدد فراہم کی گئی ہے۔

آئی آر سی ٹی سی معاملے میں لالو خاندان پر فرد جرم کا فیصلہ پھر ٹلا، اب 27 اگست کو ہوگی سماعت

نئی دہلی: آئی آر سی ٹی سی گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ معاملے میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) سربراہ لالو پرساد یادو اور ان کے خاندان کے خلاف فرد جرم عائد کرنے کے معاملے پر راؤز ایونیو کورٹ کا فیصلہ ایک بار پھر مؤخر ہو گیا ہے۔ عدالت اب اس معاملے میں 27 اگست کو فیصلہ سنائے گی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اس معاملے میں لالو پرساد یادو، ان کے بیٹے اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو، سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی، بیٹی میسا بھارتی، ہیما یادو، تیج پرتاپ یادو اور دیگر کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ عدالت کو جمعہ کو ملزمان کے خلاف فرد جرم عائد کرنے کے بارے میں فیصلہ کرنا تھا، لیکن سماعت ایک بار پھر آگے بڑھا دی گئی۔ اس سے قبل 31 جولائی کو بھی عدالت نے فرد جرم کے معاملے میں اپنا فیصلہ مؤخر کرتے ہوئے 14 اگست کو سماعت مقرر کی تھی۔ اس سے پہلے 16 جون کو بھی عدالت نے فرد جرم سے متعلق فیصلہ سنانے کی تاریخ 31 جولائی تک بڑھا دی تھی۔ یوں معاملے میں فرد جرم طے کرنے کا فیصلہ کئی بار ملتوی ہو چکا ہے۔ ای ڈی کے مطابق یہ معاملہ 2004 سے 2009 کے درمیان لالو پرساد یادو کے ریلوے کا وزیر رہنے کے دوران آئی آر سی ٹی سی کے ہوٹلوں کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے دیے گئے ٹھیکوں میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق ہے۔ جانچ ایجنسی کا الزام ہے کہ ہوٹلوں کے رکھ رکھاؤ کا ٹھیکہ مقررہ قواعد اور طریقہ کار کی مبینہ خلاف ورزی کرتے ہوئے لالو پرساد یادو کے قریبی ساتھیوں سے منسلک ایک نجی کمپنی کو دیا گیا تھا۔ ای ڈی کا مزید الزام ہے کہ ان ٹھیکوں کے عوض لالو پرساد یادو کے خاندان اور ان کے قریبی ساتھیوں سے منسلک ایک بے نامی کمپنی کے ذریعے تقریباً تین ایکڑ قیمتی زمین حاصل کی گئی۔ جانچ ایجنسی نے اسی لین دین کو مبینہ منی لانڈرنگ کے معاملے سے جوڑا ہے۔ تاہم، لالو پرساد یادو اور ان کے خاندان نے ان الزامات کی مسلسل تردید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آئی آر سی ٹی سی کے ہوٹلوں سے متعلق ٹینڈر کا عمل شفاف اور مقررہ ضابطوں کے مطابق تھا اور اس میں کسی طرح کی بے ضابطگی نہیں کی گئی۔

'اروناچل میں چین کے اشتعال پر مودی حکومت کی خاموشی'

نئی دہلی: اروناچل پردیش میں چین کی اشتعال انگیز سرگرمیوں اور ہندوستانی فوج کے گشت سے متعلق کانگریس کے دعووں پر سیاسی تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی سے صورت حال پر فوری جواب طلب کیا ہے، جبکہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ہندوستانی فوج کو اروناچل کے کئی علاقوں میں گشت سے روکے جانے کا دعویٰ کرتے ہوئے مودی حکومت کی خاموشی پر سوال اٹھایا ہے۔ راہل گاندھی نے جمعہ کو ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ اروناچل پردیش میں کئی مقامات پر چین نے ہندوستانی فوج کو گشت کرنے سے روک دیا ہے اور یہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بھی زیادہ تشویش کی بات وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے اختیار کی گئی 'خاموشی' ہے۔

भारत सरकार मान्य
नॅशनल एज्युकेशनसोसायटी द्वारासंचलीत

नॅशनल औद्योगिक प्रशिक्षण संस्था,

माळटेकडी रेल्वेफ्लायओव्हर ब्रिज जवळ, माळटेकडी रोड, देगलूर नाका, नांदेड.

प्रवेश सुचना

शैक्षणीक सत्र ऑगष्ट २०२६ पासून सुरू होणाऱ्या खालील व्यवसायात प्रवेश देण्यासाठी दिनांक **१२-०८-२०२६** पासून समुपदेशन फेरी सुरू होत आहे तरी ईच्छुक विद्यार्थ्यांनी या संस्थेशी सकाळी **१०:३०** ते सायंकाळी **५:३०** पर्यंत संपर्क साधुन आपला प्रवेश निश्चित करावा.

अ.क्र	व्यवसाय	प्रशिक्षण कालावधी	शैक्षणिक पात्रता
१	विजतंत्री (Electrician)		
२	जोडारी (Fitter)	२ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण
३	यां.मोटारगाडी (MMV)	२ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण
४	तारतंत्री (Wireman)	२ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण / अनुत्तीर्ण
५	संधाता Welder)	१ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण / अनुत्तीर्ण

नोट : मुळ कागदपत्र **(T.C व १० वीचा मार्क मेमो)** शिवाय प्रवेश मिळणार नाही.

प्राचार्य
नॅशनल औद्योगिक प्रशिक्षण संस्था,
नांदेड-४३१६०४

संपर्क :९८९०९५२४८५, ७६२००७६०२४

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
15 Aug.2026

جنگ آزادی میں مسلمانوں کا کردار

از: محمد احمد ابن مولانا محمد شفیع قاسمی
رضی الابرار، سلمان آباد، بھٹکل

ہندوستان کو طویل جدو جہد کے بعد آزادی کی نعمت حاصل ہوئی، جس کے لیے ہمارے اسلاف نے زبردست قربانیوں کا نذرانہ پیش کیا، جان و مال کی قربانیاں دیں، تحریکیں چلائیں تختۂ دار پر چڑھے، پھانسی کے پھندے کو جرات وحوصلہ اور کمال بہادری کے ساتھ بخوشی گلے لگایا، قیدو بند کی صعوبتیں جھلیں اور حصولِ آزادی کی خاطر میدان جنگ میں نکل پڑے، آخر غیر ملکی (انگریز) ملک سے نکل جانے پر مجبور ہوئے۔ غیر ملکی حکمرانوں نے اپنے اقتدار کو قائم رکھنے کے لیے طرح طرح کی چالیں چلیں، تدبیریں کیں، رشوتیں دیں، لالچ دیئے، پھوٹ ڈالوں اور حکومت کرو کا اصول بڑے پیمانے پر اختیار کیا، فرقہ وارانہ اختلافات پیدا کیے، حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا، آپس میں غلط فہمیاں پھیلائیں، تاریخ کو مسخ کیا، انگریزوں نے ہندوستان کے معصوم باشندوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے اور ناحق لوگوں کو تختۂ دار پر لٹکایا، ہندوستانیوں پر ناحق گولیاں چلائیں، چلتی ریلوں پر سے اٹھا کر باہر پھینکا؛ مگر ان کے ظلم وستم کو روکنے اور طوقِ غلامی کو گردن سے نکالنے کے لیے بہادر مجاہدین آزادی نے ان کا مقابلہ کیا اور ملک کو آزاد کر کے ہی اطمینان کا سانس لیا۔ ہندوستان کی تحریک آزادی میں مسلمانوں کا حصہ قدرتی طور پر بہت ممتاز و نمایاں رہا ہے، انھوں نے جنگ آزادی میں قائد اور رہنما کا پارٹ ادا کیا، اس کی وجہ یہ تھی کہ انگریزوں نے اقتدار مسلم حکمرانوں سے چھینا تھا، اقتدار سے محرومی کا دکھ اور درد مسلمانوں کو ہوا، انھیں حاکم سے محکوم بننا پڑا، اس کی تکلیف اور دکھ انھیں جھیلنا پڑا، اسی لیے محکومیت وغلامی سے آزادی کی اصل لڑائی بھی انھیں کو لڑنی پڑی۔ انگریزوں سے باقاعدہ منظم جنگ نواب سراج الدولہ کے نانا علی وردی خان نے 1754ء میں کی اور ان کو شکست دی، کلکتہ کا ڈائمنڈ ہاربر Diamond Harbour اور فورٹ ولیم Fort William انگریزوں کا مرکز تھا، علی وردی خان نے فورٹ ولیم پر حملہ کر کے انگریزوں کو بھگایا، انگریز ڈائمنڈ ہاربر میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ اسے پہلی منظم اور مسلح جنگ آزادی قرار دیا جا سکتا ہے۔ علی وردی خان کے بعد ان کے نواسہ نواب سراج الدولہ حاکم ہوئے اور اس خطرہ کو محسوس کیا کہ انگریز ان کے ملک پر آہستہ آہستہ حاوی ہو رہے ہیں اور ان کو ملک سے نکالنا ضروری ہے۔ اس نے حوصلہ اور ہمت سے انگریزوں کو شکست دینا چاہا؛ مگر انکا دربار سازشوں کا اڈہ بن گیا تھا؛ اس لیے انہیں شکست ہوئی اور 1757ء میں برٹش فوج نے ان کے دارالسلطنت مرشد آباد میں انھیں شہید کر دیا۔ تاریخ کے صفحات میں پلاسی کی جنگ 1757ء اور بکسر کی جنگ 1764 کی تفصیل موجود ہے، یہ جنگ بھی ہندوستانیوں کی شکست پر ختم ہوئی، اس کے بعد انگریز بنگال، بہار اور اوڑیسہ پر پوری طرح حاوی ہو گئے۔

جنگِ آزادی میں حیدر علی اور ٹیپو سلطان کا کردار

دکن فرمانروا حیدر علی (م 1782ء) اور ان کے صاحبزادہ ٹیپو سلطان کے ذکر کے بغیر جنگ آزادی کی تاریخ ادھوری ہوگی، جو مستقل انگریزوں کے لیے چیلنج بنے رہے، حیدر علی اور ٹیپو سلطان نے انگریزوں سے چار جنگیں کیں، ٹیپو سلطان 1782ء میں حکمراں ہوئے، 1783ء میں انگریزوں سے ٹیپو کی پہلی جنگ ہوئی اور انگریزوں کو شکست ہوئی۔ یہ جنگ 1784ء میں ختم ہوئی، یہ میسور کی دوسری جنگ کہلاتی ہے۔ انگریز اپنی شکست کا انتقام لینے کے لیے بے چین تھے؛ چنانچہ 1792ء میں انگریزوں نے اپنی شکست کا انتقام لیتے ہوئے حملہ کیا؛ مگر اپنے بعض وزراء وافسران کی بے وفائی اور اپنی ہی فوج کی غداری اور اچانک حملہ کی وجہ سے ٹیپو معاہدہ کرنے پر مجبور ہوئے۔ ٹیپو کو بطور تاوان تین کروڑ روپئے، نصف علاقہ اور دو شہزادوں کو بطورِ یرغمال انگریزوں کو دینا پڑا۔ مفکر اسلام حضرت مولانا ابو الحسن علی ندوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''سب سے پہلا شخص جس کو اس خطرہ کا احساس ہوا وہ میسور کا بلند ہمت اور غیور فرمانروا فتح علی خان ٹیپو سلطان (۱۳ ۱۳ھ ۱۷۹۹ء) تھا، جس نے اپنی بالغ نظری اور غیر معمولی ذہانت سے یہ بات محسوس کر لی کہ انگریز اسی طرح ایک ایک صوبہ اور ایک ایک ریاست ہضم کرتے رہیں گے اور اگر کوئی منظم طاقت ان کے مقابلہ پر نہ آئی تو آخر کار پورا ملک ان کا لقمہ تر بن جائے گا؛ چنانچہ انھوں نے انگریزوں سے جنگ کا فیصلہ کیا اور اپنے پورے ساز وسامان، وسائل اور فوجی تیاریوں کے ساتھ ان کے مقابلہ میں آ گئے''۔

ٹیپو سلطان کی جدو جہد اور اولو العزمی

ٹیپو نے ہندوستان کے راجوں، مہاراجوں اور نوابوں کو انگریزوں سے جنگ پر آمادہ کرنے کی کوشش کی، اس مقصد سے انھوں نے سلطان ترکی سلیم عثمانی، دوسرے مسلمان بادشاہوں اور ہندوستان کے امراء اور نوابوں سے خط وکتابت کی اور زندگی بھر انگریزوں سے سخت معرکہ آرائی میں مشغول رہے، قریب تھا کہ انگریزوں کے سارے منصوبوں پر پانی پھر جائے اور وہ اس ملک سے بالکل بے دخل ہو جائیں؛ مگر انگریزوں نے جنوبی ہند کے امراء کو اپنے ساتھ ملا لیا اور آخر کار اس مجاہد بادشاہ نے ۴/مئی ۱۷۹۹ء کو سرنگا پٹنم کے معرکہ میں شہید ہو کر سرخروئی حاصل کی، انھوں نے انگریزوں کی غلامی اور اسیری اور ان کے رحم وکرم پر زندہ رہنے پر موت کو ترجیح دی، ان کا مشہور تاریخی مقولہ ہے کہ ''گیدڑ کی صد سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی اچھی ہے''۔ جب جنرل HORSE کو سلطان کی شہادت کی خبر ملی تو اس نے ان کی نعش پر کھڑے ہو کر یہ الفاظ کہے کہ: آج سے ہندوستان ہمارا ہے۔'' (ہندوستانی مسلمان ص ۷ ۱۳)

جنگ آزادی میں شاہ ولی اللہ اور انکے شاگردوں کا کردار

ٹیپو سلطان کی شہادت نیز ہزاروں افراد کے قتل کے بعد ملک میں برطانوی اثرات بڑھتے چلے گئے، انگریز سیاسی اثرات بڑھانے کے ساتھ ساتھ مشنری ورک بھی کر رہے تھے، اس زمانہ میں دینی مدارس بڑی تعداد میں تباہ کیے گئے، ان کوششوں کے ساتھ ساتھ دہلی میں ایک تحریک وجود میں آئی، جس کے بانی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ (م 1762ء) تھے، ان کی وفات کے بعد ان کے صاحبزادے شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ (م 1824ء) نے اپنے والد کی تحریک کو بڑھایا، وہ انگریزوں کے سخت خلاف تھے۔ انہوں نے 1803ء میں انگریزوں کے خلاف جہاد کا مشہور فتوی دیا، جس میں ہندوستان کو دار الحرب قرار دیا گیا اور سید احمد شہید رائے بریلوی رحمہ اللہ کو لبریشن موومنٹ کا قائد مقرر کیا۔ 1831ء میں سید احمد شہید رحمہ اللہ اور شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ بالاکوٹ میں اپنے بے شمار رفقاء کے ساتھ اس ملک کے انسانوں کو آزادی دلانے کے لیے انگریزوں اور ان کے اتحادی سکھ ساتھیوں کے خلاف جہاد میں شہید ہوئے؛ لیکن یہ تحریک چلتی رہی، مولانا نصیر الدین دہلوی رحمہ اللہ نے قیادت کی ذمہ داری سنبھالی۔ 1840ء میں آپ کی وفات ہوئی۔ انکے بعد مولانا ولایت علی عظیم آبادی رحمہ اللہ (م 1852ء) اور انکے بھائی مولانا عنایت علی عظیم آبادی (م 1858ء) نے اس تحریک کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس طرح یہ جہاد کا قافلہ برابر رواں دواں رہا؛ حتیٰ کہ سن ستاون 1857ء تک لے آیا۔ علماء کی اس تحریک کو انگریزوں نے وہابی تحریک کے نام سے مشہور کیا جو نجد کے محمد بن عبد الوہاب نامی عالم کے نظریات پر مبنی تھی؛ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس تحریک کے اکثر افراد ہندوستان ہی کے مشہور عالم شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کے تربیت یافتہ تھے، اور یہ تحریک انھیں کے نظریات پر مبنی تھی؛ اس لیے اسے ''ولی اللٰہی'' تحریک کا نام دیا جانا چاہئے۔

انگریزوں کے خلاف عَلمِ بغاوت بلند کرنے میں علماء کرام کی خدمات

1857ء میں شاہ ولی اللہ اور شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ اور شاہ اسحاق محدث دہلوی رحمہ اللہ اور انکے شاگردوں کی محنت رنگ لائی، اور 1857ء میں علماء کرام کی ایک جماعت تیار ہوئی۔ ان میں مولانا احمد اللہ شاہ مدراسی رحمہ اللہ، مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمہ اللہ، مولانا فضلِ حق خیر آبادی، رحمہ اللہ مولانا سرفراز رحمہ اللہ، حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ، مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ، مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ، حافظ ضامن شہید رحمہ اللہ اور مولانا منیر نانوتوی رحمہ اللہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ غدر کے زمانہ میں مولانا فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ نے انگیریزوں کے خلاف فتوی مرتب کرایا جس پر علماء دہلی سے دستخط لیے گئے، اور یہی فتوی مولانا کی گرفتاری کا سبب بنا، جب مولانا پر مقدمہ چلا اور جہاد کے فتوی کی عدالت نے تصدیق چاہی، تو مولانا نے کھل کر کہا کہ فتوی میرا ہی مرتب کیا ہوا ہے۔ 1857ء کے زمانہ میں مولانا احمد اللہ شاہ مدراسی رحمہ اللہ سپہ سالار کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ ہومز لکھتا ہے: ''مولوی احمد اللہ شاہ شمالی ہند میں انگریزوں کا سب سے بڑا دشمن تھا۔ 1865ء میں مولانا احمد اللہ عظیم آبادی رحمہ اللہ، مولانا یحییٰ علی رحمہ اللہ، مولانا عبد الرحیم صادق پوری رحمہ اللہ، مولانا جعفر تھانیسری رحمہ اللہ کو انڈمان بھیج دیا گیا جو کالا پانی کہلاتا ہے۔ اسی زمانہ میں مولانا فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ، مفتی احمد کاکوروی رحمہ اللہ اور مفتی مظہر کریم دریابادی رحمہ اللہ کو بھی انڈمان روانہ کیا گیا، جن میں مولانا احمد اللہ عظیم آبادی رحمہ اللہ، مولانا یحییٰ علی رحمہ اللہ، اور مولانا فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ وغیرہم کا وہیں انتقال ہو گیا۔ مولانا عبد الرحیم صادق پوری رحمہ اللہ اور مولانا جعفر تھانیسری رحمہ اللہ اٹھارہ سال کی قید بامشقت اور جلاوطنی کے بعد 1883ء میں اپنے وطن واپس ہوئے۔ مولانا جعفر تھانیسری رحمہ اللہ اپنی کتاب کالا پانی میں تحریر فرماتے ہیں: ''ہمارے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں، پیروں میں بیڑیاں، جسم پر جیل کا لباس اور کمر پر لوہے کی سلاخیں تھیں۔ انگریز ہم تین علماء کے لیے خاص لوہے کے قفس تیار کروائے اور ہمیں ان میں ڈال دیا۔ اس پنجرے میں لوہے کی چونچ دار سلاخیں بھی لگوائیں، جس کی وجہ سے ہم نہ سہارا لے سکتے تھے، نہ بیٹھ سکتے تھے۔ ہماری آنکھوں سے آنسوں اور پیروں سے خون بہہ رہے تھے۔ غدر کے ملزمان انگریزوں کی نگاہ میں اتنے بڑے مجرم سمجھے گئے کہ غدر 1857ء میں پکڑے گئے لوگوں کو یا تو سر عام پھانسی دیدی گئی یا بہت سے لوگوں کو اسی جزیرے انڈمان میں موت سے بدتر زندگی گذارنے کے لیے بھیجا گیا۔ مولانا جعفر تھانیسری رحمہ اللہ نے جزیرہ انڈمان کی زندگی پر بہت ہی مفصل آپ بیتی ''کالا پانی'' کے نام سے لکھی ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ فرمائیں!

جنگ آزادی میں علماء دیوبند کا کردار

1857ء میں شاملی ضلع مظفر نگر کے میدان میں علماء دیوبند نے انگریزوں سے باقاعدہ جنگ کی، جس کے امیر حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ مقرر ہوئے۔ اور اس کی قیادت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ، مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ، اور مولانا منیر نانوتوی رحمہ اللہ کر رہے تھے۔ اس جنگ میں حافظ ضامن رحمہ اللہ شہید ہوئے، مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ انگریزوں کی گولی لگ کر زخمی ہوئے، انگریزی حکومت کی طرف سے آپ کے نام وارنٹ رہا؛ لیکن گرفتار نہ ہو سکے، 1880ء میں وفات پائی، دیوبند میں قبرستان قاسمی میں آسودۂ خواب ہیں۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ نے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ ان حالات میں ملک میں رہ کر اب اپنے مشن کو برقرار رکھنا ممکن نہیں، مکہ مکرمہ ہجرت کر گئے۔ وہاں سے انھوں نے اپنے مریدین ومتوسلین کے ذریعہ ہندوستان میں اپنے ہدایت وفیض کا سلسلہ جاری رکھا۔ 1899ء میں وفات پائی اور جنت المعلیٰ میں دفن ہوئے۔ مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ کو گرفتار کیا گیا اور سہارنپور کے قید خانہ میں رکھا گیا، پھر کچھ دن کال کوٹھری میں رکھ کر مظفر نگر کے قید خانہ میں منتقل کیا گیا۔ چھ ماہ تک آپ کو قید و بند کی مصیبتیں جھیلنی پڑی۔ 1905ء میں وفات پائی۔ گنگوہ کی سرزمین میں آسودہ خواب ہیں۔ 1857ء کی جنگ میں مسلمانوں کو بظاہر شکست ہوئی، مگر یہ شکست نہیں، فتح تھی۔ 1857ء کی جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد انگریزوں نے اسلام پر حملہ کیا اسلامی عقائد، اسلامی فکر اور اسلامی تہذیب کو ہندوستان سے ختم کرنے کا فیصلہ کیا، یہاں سے انگریزوں کا زوال شروع ہوا، حکومت برطانیہ کا لارڈ میکالے جب وایسرائے بن کر آیا تو اس نے مغربی تہذیب اور مغربی فکر، نصرانی عقائد قائم کرنے کا ایک پروگرام بنایا، اس نے کہا: ''میں ایک ایسا نظام تعلیم وضع کر جاوں گا جو ایک ہندوستانی مسلمان کا جسم تو کالا ہو گا مگر دماغ گورا یعنی انگریز کی طرح سوچے گا''۔ ہندوستان میں اسلام کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے چند شخصیات کو پیدا کیا، ان میں سے ایک اہم شخصیت حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ کی تھی، اس زمانہ میں اسلام کی بقاء، اسلامی عقائد، اسلامی فکر اور اسلامی تہذیب کی حفاظت کے لیے حجۃ الاسلام حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ نے ایک تحریک چلائی، جس کو تحریک دیوبند کہا جاتا ہے، جگہ جگہ مدرسہ قائم کیے، اس مقصد کے لیے انھوں نے اپنے رفقاء (حاجی عابد حسین دیوبندی رحمہ اللہ، مولانا ذولفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ، مولانا فضل الرحمن عثمانی رحمہ اللہ اور مولانا رفیع الدین رحمہ اللہ وغیرہم) کی مدد سے 15 محرم 1283ھ مطابق 30 مئی 1866ء جمعرات کے دن ضلع سہارنپور میں واقع دیوبند نامی مقام پر ایک دار العلوم کی بنیاد رکھی؛ تاکہ یہ مسلمانوں میں نظم پیدا کرے، جو ان کو اسلام اور مسلمانوں کی اصل شکل میں قائم رکھنے میں معین ہو، ایشیا کی اس عظیم درسگاہ کا آغاز دیوبند کی ایک مسجد (چھتہ مسجد کے صحن میں آنار کے درخت کے سایہ میں ایک استاد (ملا محمود) اور ایک طالب علم (محمود حسن) سے ہوا جو بعد میں ''از ہر ہند'' کہلائی اور جسے دار العلوم دیوبند کے نام سے شہرت ومقبولیت حاصل ہوئی، بقول حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ ''دار العلوم دیوبند ہندوستان میں بقاء اسلام اور تحفظِ علم کا ذریعہ ہے''۔

انڈین نیشنل کانگریس کا قیام اور اس میں مسلمانوں کا حصہ

1884ء میں انڈین نیشنل کانگرس کا پہلا اجلاس منعقد ہوا، جس میں بعض ممتاز اہل علم واہل فکر مسلمان بھی شریک تھے، اور اس کا قیام 1885ء میں عمل میں آیا۔ اس کے بانیوں میں مسلمان بھی شامل تھے، جن کے نام بدر الدین طیب جی اور رحمت اللہ سیانی تھے، کانگرس کا چوتھا اجلاس 1887ء میں مدراس میں ہوا، جس کی صدارت بدر الدین طیب جی نے کی۔

جنگ آزادی میں دار العلوم دیوبند کا کردار

جنگ آزادی میں اکابر دیوبند (حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ، مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ، مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ) اور فرزندان دار العلوم دیوبند (شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی رحمہ اللہ، مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ، مولانا عبید اللہ سندھی رحمہ اللہ، مولانا عزیز گل پیشاوری رحمہ اللہ، مولانا منصور انصاری رحمہ اللہ، مولانا فضل ربی رحمہ اللہ، مولانا محمد اکبر رحمہ اللہ، مولانا احمد چکوالی رحمہ اللہ، مولانا احمد اللہ پانی پتی رحمہ اللہ، مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی رحمہ اللہ وغیرہم) کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ 1912ء میں ریشمی رومال تحریک کی ابتداء ہوئی، جس کے بانی فرزندِ اول دار العلوم دیوبند تھے، جن کو دنیا شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی رحمہ اللہ کے نام سے جانتی ہے، بقول مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی رحمہ اللہ: ''آپ (شیخ الہند) انگریزی حکومت اور اقتدار کے سخت ترین مخالف تھے، سلطان ٹیپو کے بعد انگریزوں کا ایسا دشمن اور مخالف دیکھنے میں نہیں آیا''۔ اس تحریک میں اہم رول آپ کے شاگرد مولانا عبید اللہ سندھی رحمہ اللہ نے ادا کیا، افغانستان کی حکومت کو مدد کے لیے تیار کرنا اور انگریزوں کے خلاف رائے عامہ بنانا مولانا عبید اللہ سندھی رحمہ اللہ کا مشن تھا۔ شیخ الہند رحمہ اللہ کے نمائندے ملک کے اندر اور ملک کے باہر سرگرم اور فعال تھے، افغانستان، پاکستان، صوبہ سرحد اور حجاز کے اندر قاصد کا کام کر رہے تھے، خلافتِ عثمانیہ کے ذمہ داروں سے مثلاً انور پاشا وغیرہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی، اور ترکی جانے کا شیخ الہند نے خود عزم مصمم کر لیا تھا، اس مقصد کے لیے پہلے وہ حجاز تشریف لے گئے اور وہاں تقریباً دو سال قیام رہا، اس اثنا میں دو حج کیے، مکہ مکرمہ پہنچ کر حجاز میں مقیم ترک گورنر غالب پاشا سے ملاقاتیں کیں، اور ترکی کے وزیر جنگ انور پاشا سے بھی ملاقات کی، جو ان دنوں مدینہ آئے ہوئے تھے، انھیں ہندوستان کی صورت حال سے آگاہ کیا اور اپنے منصوبہ سے واقف کرایا، ان دونوں نے شیخ الہند رحمہ اللہ کے خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے، ان کے منصوبے کی تائید کی اور برطانوی حکومت کے خلاف اپنے اور اپنی حکومت کے تعاون کا یقین دلایا، مولانا عبید اللہ سندھی رحمہ اللہ نے کابل سے ریشمی رومال پر جوراز دارانہ خطوط شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمہ اللہ کو مکہ مکرمہ روانہ کیے تھے، ان کو حکومت برطانیہ کے لوگوں نے پکڑ لیا، یہی شیخ الہند رحمہ اللہ کی گرفتاری کا سبب بنی اور پورے منصوبے پر پانی پھیر دیا۔ 1916ء میں شریف حسین کی حکومت نے ان کو مدینہ منورہ میں گرفتار کر کے انگریزی حکومت کے حوالہ کر دیا۔ شریف حسین نے خلافت عثمانیہ کے خلاف بغاوت اور غداری کی تھی، وہ برطانوی حکومت کا وفادار دوست تھا اور خلافت عثمانیہ اور مسلمانوں کی تحریک آزادی کا شدید مخالف تھا۔ 1917ء میں شیخ الہند رحمہ اللہ اور ساتھوں کو بحیرۂ روم میں واقع جزیرہ مالٹا جلاوطن کیا گیا۔ مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ، مولانا عزیز گل پیشاوری رحمہ اللہ، مولانا حکیم نصرت حسین رحمہ اللہ، مولانا وحید احمد رحمہ اللہ وغیرہم نے مدتوں اپنے استاذ شیخ الہند رحمہ اللہ کے ساتھ مالٹا کے قید خانہ میں سختیاں برداشت کیں، مالٹا کے قید خانہ میں انگریزوں نے شیخ الہند رحمہ اللہ کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا، سخت سے سخت سزائیں دی گئیں؛ چنانچہ مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب شیخ الہند رحمہ اللہ کو مالٹا جیل میں نظر بند کیا گیا تو انگریز میرے استاد کو ایک تہہ خانہ میں لے گئے اور لوہے کی گرم تپتی ہوئی سلاخیں لے کر کمر پر لگاتے رہے اور ساتھ میں یہ فرماتے رہے کہ ''اے محمود حسن! انگریز کے حق میں فتوی دے'' جب شیخ الہند رحمہ اللہ ہوش میں آتے تو صرف یہی فرماتے تھے کہ ''اے انگریز! میرا جسم پگھل سکتا ہے، میں بلال کا وارث ہوں، میری جلد ادھڑ سکتی ہے؛ لیکن میں ہرگز ہرگز تمہارے حق میں فتوی نہیں دے سکتا۔'' شیخ الہند کی تحریک میں مولانا منصور انصاری رحمہ اللہ، مولانا فضل ربی رحمہ اللہ، مولانا فضل محمود رحمہ اللہ، مولانا محمد اکبر رحمہ اللہ کا شمار اہم ارکان میں تھا۔ مولانا عبد الرحیم رائے پوری رحمہ اللہ، مولانا محمد احمد چکوالی رحمہ اللہ، مولانا محمد صادق کراچوی رحمہ اللہ، شیخ عبد الرحیم سندھی، مولانا احمد اللہ پانی پتی، ڈاکٹر احمد انصاری وغیرہ سب مخلصین بھی مخلصانہ تعلق رکھتے تھے، ان کے علاوہ مولانا محمد علی جوہر رحمہ اللہ، مولانا ابو الکلام آزاد رحمہ اللہ، مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ، حکیم اجمل خان وغیرہ بھی آپ کے مشیر ومعاون تھے۔ 1919ء میں جمعیت علماء ہند کا قیام عمل میں آیا، جس کے بنیادی ارکان میں شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی رحمہ اللہ، مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ، مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ، مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمہ اللہ، مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، مولانا ابو المحاسن سجاد، مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ، مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی رحمہ اللہ، مولانا احمد سعید دہلوی رحمہ اللہ، مولانا سید محمد میاں دیوبندی رحمہ اللہ جیسے دانشوران قوم تھے۔ شیخ الہند رحمہ اللہ کی رہائی کے بعد سب سے پہلے 29 جولائی 1920ء کو ترکِ موالات کا فتوی شائع کیا گیا۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے جاں نثار شاگرد مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے آپ کے اس مشن کو جاری رکھا، مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمہ اللہ کی وفات کے بعد 1940ء سے تادم آخیر جمعیت علماء ہند کے صدر رہے، کئی بار برطانوی عدالتوں میں پھانسی کی سزا سے بچے، آپ انگریزوں کی حکومت سے سخت نفرت رکھتے تھے، آپ دار العلوم دیوبند کے شیخ الحدیث کے منصب پر بھی فائز تھے۔ آزادی کے بعد اصلاحی کاموں میں مصروف ہو گئے، دینی خدمت وتزکیہ نفوس کے مقدس مشن میں لگے رہے، 5 ڈسمبر 1957ء میں وفات پائی، دیوبند میں قبرستان قاسمی میں آسودہ خواب ہیں۔

تحریک خلافت اور ہندو مسلم اتحاد

1919ء میں جلیاں والا باغ سانحہ جس میں کئی افراد ہلاک ہوئے، انھیں ایام میں تحریکِ خلافت وجود میں آئی، جس کے بانی مولانا محمد علی جوہر تھے، اس تحریک سے ہندو مسلم اتحاد عمل میں آیا۔ گاندھی جی، علی برادران (مولانا محمد علی جوہر ومولانا شوکت علی) اور مسلم رہنماؤں کے ساتھ ملک گیر دورہ کیا، اس تحریک نے عوام اور مسلم علماء کو ایک پلیٹ فارم پر کھڑا کر دیا، جن میں شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی رحمہ اللہ، مولانا عبد الباری فرنگی محلی رحمہ اللہ، مولانا آزاد سبحانی، مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ، مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمہ اللہ، مولانا سید محمد فاخر، مولانا سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ، مولانا احمد سعید دہلوی وغیرھم شریک تھے، الغرض ہندوستان کے اکابر علماء نے سالہا سال کے اختلافات کو نظر انداز کر کے تحریکِ خلافت میں شانہ بشانہ کام کیا۔ 1931ء میں مولانا محمد علی جوہر گول میز کانفرنس (Round Table Conference) لندن میں شرکت کے لیے گئے اور وہیں انتقال کر گئے، حکومت نے اپنے خرچ پر انکی لاش کو بیت المقدس بھیجا، اسی مقدس سرزمین میں آسودۂ خواب ہیں۔

تحریکِ ترک موالات

1920ء میں گاندھی جی اور مولانا ابو الکلام آزاد نے غیر ملکی مال کے بائیکاٹ اور نان کوآپریشن (ترک موالات) کی تجویز پیش کی، یہ بہت کارگر ہتھیار تھا، جو اس جنگ آزادی اور قومی جدوجہد میں استعمال کیا گیا، انگریزی حکومت اس کا پورا پورا نوٹس لینے پر مجبور ہوئی اور اس کا خطرہ پیدا ہوا کہ پورا ملکی نظام مفلوج ہو جائے اور عام بغاوت پھیل جائے، آثار انگریزی حکومت کے خاتمہ کی کی پیشینگوئی کر رہے تھے۔ (ہندوستانی مسلمان، ص ۱۵۷) 1921ء میں موپلا بغاوت، 1922ء میں چوراچوری میں پولیس فائرنگ، 1930ء میں تحریک سول نافرمانی ونمک آندولن، 1942ء میں ہندوستان چھوڑو تحریک (Quit India Movement)، 1946ء میں ممبئی میں بحری بیڑے کی بغاوت کی حمایت میں ہونے والے مظاہروں پر پولیس فائرنگ کے دوران ہزاروں مسلمان شہید ہوئے۔ انگریزوں کی قید وبند کے مصائب جھیلنے اور انکی گولیوں کا نشانہ بننے والوں کی تعداد تو شمار سے باہر ہے۔ عام مسلمانوں کے علاوہ شہید علماء کی تعداد بیس ہزار سے پچاس ہزار تک بتائی جاتی ہے؛ مگر ان اہم لیڈروں اور ان اہم واقعات کے بغیر پوری تاریخ ادھوری اور حقیقت سے کوسوں دور ہے، جن میں مذکورہ بالا شخصیتوں کے علاوہ بہادر شاہ ظفر، بیگم محل، نواب مظفر الدولہ، امام بخش صہبائی، مولانا برکت اللہ بھوپالی، مولانا حسرت موہانی، مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی، ڈاکٹر سیف الدین کچلو، مولانا مظہر الحق، ڈاکٹر سید محمود وغیرہم نے جنگ آزادی میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کے علاوہ بھی ایک بڑی تعداد کا ذکر تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہے؛ جس کی یاد دلوں میں تازہ اور تاریخ کی نئی کتابوں میں محفوظ رہنی چاہیے؛ غرض ہر طرح ہر موقع پر مسلمان جنگِ آزادی میں برابر شریک رہے ہیں، جن کو آج فراموش کیا جا رہا ہے، کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

جب پڑا وقت گلستاں پہ تو خوں ہم نے دیا
جب بہار آئی تو کہتے ہیں ترا کام نہیں

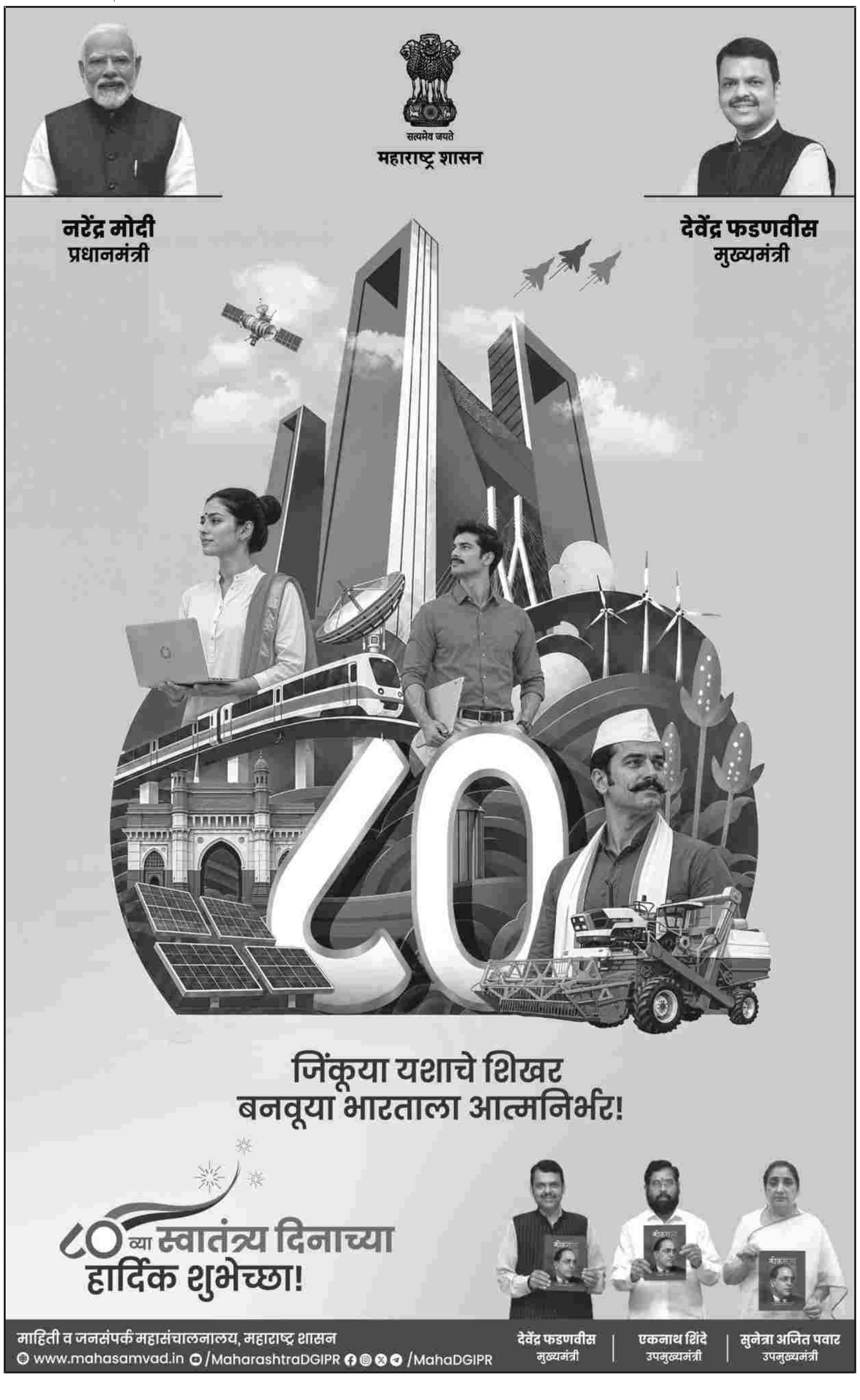

قابض اسرائیلی جارحیت میں اضافہ، مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں دھاوے، یہودی آبادکاروں کے حملے

غزہ: 14/اگست: مقبوضہ مغربی کنارے کے متعدد علاقوں میں قابض صہیونی فوج کے دھاووں اور یہودی آبادکاروں کی جارحیت کی ایک نئی لہر دیکھی گئی ہے، جس کے دوران گھروں پر چھاپے مارے گئے، نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا اور فلسطینی شہریوں اور ان کی گاڑیوں کو حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ جنین میں قابض فوج کے آپریشنز کے دوران الجدیدہ قصبے میں ایک گھر پر چھاپہ مارا گیا، جبکہ یہ کارروائیاں ضلع کے جنوب میں واقع قصبے عجہ تک پھیل گئیں۔ جنین کے جنوب میں واقع عرابہ اور یعبد کے درمیان یہودی آبادکاروں نے ایک بچی اور دو نوجوانوں پر مرچوں والی گیس کا استعمال کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ نابلس کے جنوب مشرق میں واقع قریہ اوصرین میں قابض فوج کے دھاوے کے بعد شدید جھڑپیں ہوئیں، جس کے دوران قابض فوج نے نوجوانوں پر گیس کے گولے برسائے۔ نابلس کے جنوب میں واقع قصبے بیتا میں ایک گھر پر چھاپے کے بعد قابض فوج نے نوجوان علاء یحییٰ عدیلی کو گرفتار کر لیا۔ طولکرم کے مشرق میں واقع مضافاتی علاقے اکتابا میں بھی قابض فوج کا دھاوا ریکارڈ کیا گیا، جو کہ نوجوان محمود ابو الخیر کے گھر پر چھاپے اور اس کی گرفتاری پر اختتام پذیر ہوا۔ بیت لحم کے جنوب میں واقع قصبے بیت فجار میں نوجوانوں اور قابض فوج کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ الخلیل کے مشرق میں واقع علاقے البویرہ کو یہودی آبادکاروں نے حملے کا نشانہ بنایا، جبکہ قلقیلیہ کے مشرق میں واقع قصبے کفر لاقف کے قریب فلسطینی گاڑیوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ قابض فوج کے دھاوے رام اللہ کے شمال مغرب میں واقع المغربی فارم تک پھیل گئے، جبکہ شمالی وادی اردن میں واقع خربہ سمرہ میں یہودی آباد کاروں نے اشتعال انگیز گشت کیا۔

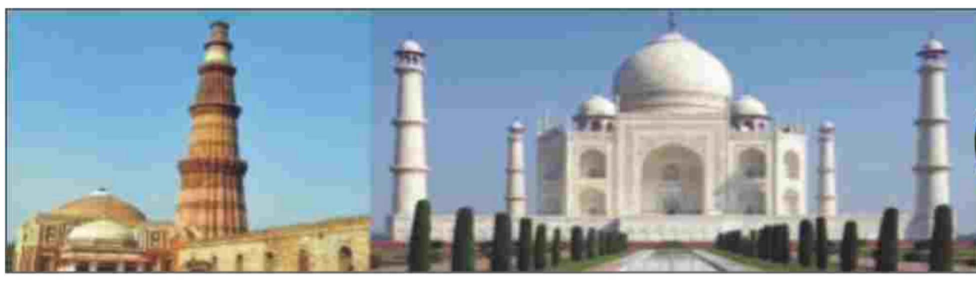

جنگ آزادی میں مسلمانوں اور علماء کرام کا اہم کردار: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 14۔اگست: نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے تحریک آزادی ہند علماء کرام اور مسلمانوں کا کردار کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا جشن یوم آزادی کے اس پر مسرت موقع پر پورے ملک ہندوستان میں بڑے ہی تزک و احتشام اور بڑے ہی جوش و جذبہ سے اعلیٰ انتظام و انصرام کیساتھ جشن یوم آزادی کا اہتمام کیا جاتا ہے، ملک کے طول وعرض میں جہاں دیکھو ملک کا پرچم لہرا رہا ہے، شہر شہر، گاوں گاوں، محلہ محلہ، گلی گلی میں جشن یوم آزادی کی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے، مجاہدین آزادی، شہدان وطن کی زرین خدمات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے، اس موقع پر ملک کی عوام یہاں رہنے بسنے والے باشندگان ایک نئے حوصلہ اور عزم کیساتھ بہتر اور سنہرے مستقبل کا خواب دیکھتے ہیں، امن و امان، سلامتی وخوشحالی، ترقی وفلاح کی امید کیساتھ کامیابی کی منزل کی طرف قدم بڑھاتے ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا جس طرح علماء ہند خدمات کے شعبوں میں اپنی مخلصانہ اور بے لوث خدمات کی بنیاد پر یاد کیے جاتے ہیں اسی طرح علماء کرام اور ملک کے مسلمانوں نے تحریک آزادی ہند اور جنگ آزادی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنے انمٹ نقوش چھوڑ رہے ہیں، یہ ایسی حقیقت اور سچائی ہے جس کا انکار کرنا جس کو جھٹلانا تاریخ کو جھٹلانا ہے، تاریخ شاہد ہے ملک ہندوستان آزاد ہوا ہے علماء کرام کی مجاہدانہ و سرفروشانہ کوششوں اور قربانیوں سے، تحریک آزادی ہند اور جنگ آزادی ہند میں علماء اور مسلمانوں نے کیا اہم کردار نبھایا ہے، ان کا کیا رول اور حصہ ہے، انھوں نے کیا کیا کارنامے انجام دیے ہیں، تحریک آزادی اور جنگ آزادی میں ان کی کیا کیا خدمات ہیں بغیر کسی مبالغہ آرائی کے یہ بات کہی جاسکتی ہے اور حقیقت بھی یہی ہے تحریک آزادی و جنگ آزادی میں علماء کرام اور ان کے شانہ بشانہ مسلمانوں نے بڑا سرگرم حصہ لیا، زبردست قربانیاں پیش کیں، ملک کو انگریزوں کی غلامی اوران کے ظلم وزیادتی سے آزاد کرانے کیلیے اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کر دیا ملک کو آخر آزادی دلا کر ہی دم لیا، مولانا نے دوران خطاب فرمایا حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دھلویؒ نے انگریزوں کی ناپاک سازشوں کو سمجھا اور مغل بادشاہوں کے زوال کو دیکھ کر مسلمانوں بالخصوص علماء کرام اور برادران وطن کو انگریزوں کے خلاف مقابلہ کیلیے تیار اور متحد کیا اس وقت نہ تو کوئی جماعت تھی نہ کوئی قیادت نہ ہی کسی پارٹی کا وجود تھا ہاں

اگر کوئی جماعت تھی تو وہ مجاہدین وطن کی جماعت تھی، قیادت تھی تو علماء کرام کی اور اگر کوئی پارٹی تھی تو وہ آزادی ہند کے مت والوں کی 1755ء ریاست بنگال میں نواب سراج الدولہ نے انگریزوں سے جنگ کی اپنے ہی وزیر میر جعفر کی غداری سے جنگ ہار گیے 1799ء ریاست میسور میں حضرت ٹیپو سلطان شہیدؒ نے پوری شجاعت و بہادری سے انگریزوں کو ہندوستان سے بھگانے کی کوشش کی لیکن عین موقع پر اپنے ہی مشیر خاص میر صادق کی غداری اور مرہٹوں کی مخالفت کے سبب جام شہادت نوش کیا اور اہل وطن دنیا والوں کو یہ پیغام دیا شیر کی ایک روزہ زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے، حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دھلویؒ نے 1803ء میں ہندوستان دارالحرب ہے اب انگریزوں سے جہاد کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے یہ انقلاب آفریں فتویٰ صادر فرمایا آپؒ کا فتویٰ کیا صادر ہوا مسلمانوں، علماء کرام، شاہان مملکت، برادران وطن کے جسم میں جذبہ آزادی کی روح پھونک دی گئی ہو، پورے ملک میں انگریزوں کے خلاف محاذ تیار ہونے لگا، جذبہ آزادی روز بروز زور پکڑتا ہی گیا، مولانا نے دوران خطاب فرمایا افسوس ہم اپنی تاریخ سے واقف نہیں ہیں، آج دوسروں نے ہماری تاریخ کو مسخ کر دیا ہے اور ہم بھی بے خبر ہیں، سچی بات تو یہ ہے تحریک آزادی ہند اور جنگ آزادی ہند کیلیے علماء کرام اور مسلمانوں کی قربانیوں کا جو وسیع سلسلہ ہے کسی ایک بیان ایک خطاب اور ایک مجلس میں ان سب کا تذکرہ اور احاطہ ناممکن ہے، ان کا تذکرہ تو دور کی بات ان علماء کرام اور مسلمانوں مجاہدین کے اسمائے گرامی کی فہرست کی کتاب بن جائے گی، حضرات علماء کرام، مسلمانوں، برادران وطن، دیگر مذاہب کے سربراہ اور رہنما بھی ان سب حضرات کی قربانیوں اور جد و جہد سے 15 اگست 1947ء کو ہمارا ملک ہندوستان انگریزوں کے ناجائز و ناپاک قبضے سے آزاد ہوا، مجاہدین آزادی کی محنت اور قربانیاں آخر کار رنگ لائی اور ملک کی باگ ڈور ہمارے ہاتھ آئی لیکن افسوس خواب ادھورہ ہی رہا، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہمارے آباء و اجداد، ہمارے اسلاف و اکابر، علماء کرام کی قربانیوں کو بھلا دیا گیا ہے، اگر کسی موقع پر کسی مسلمان مجاہد آزادی اور عالم کا نام بھی لیتے ہیں تو بڑی مجبوری اور بے توجہی کیساتھ، ہاں مسلمانوں، اور علماء کرام کی وطن دوستی، وطن پرستی، قومی یکجہتی اوران کی بے لوث قربانیوں اور خدمات پر پردہ ڈال کر خام دماغوں میں غلط فہمی پیدا کی جاتی ہے، حقیقت تو یہ ہے اگر یہ علماء کرام اور آزادی ہند کے مت والے تحریک آزادی ہند کی قیادت نہ کرتے، تحریک شاہ ولی اللہؒ، تحریک ٹیپو سلطان شہیدؒ، تحریک پلاسی، تحریک بالاکوٹ، تحریک ریشمی رومال اور دیگر تحریکیں نہ چلتی تو مئورخ کی زبان میں ہندوستان کبھی آزاد نہ ہوتا، مولانا نے خطاب میں فرمایا مرکزی حکومت ہو یا ریاستی حکومتیں جن کے ہاتھوں میں آج اقتدار ہے اور جو مسند حکومت پر فائز ہیں ان کی یہ ذمہ داری ہے، مسلمانوں کیساتھ اچھا برتاو کریں، مسلمانوں کے حقوق کا خیال رکھیں، مسلمانوں کیساتھ غیر غلط سلوک کرنے سے ہر حال میں بچیں، یاد رکھیں آج آپ کو جو کچھ ملا ہے یہ سب کا سب ہمارے آباء واجداد ہمارے اسلاف کی قربانیوں کی بدولت ہے، علماء کرام اور ان کے شانہ بشانہ تحریک آزادی و جنگ آزادی میں شریک حصہ لینے والے تمام ہی مجاہدین اور شہید ان وطن کی عظمتوں کو ہمارا سلام، اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے، پورے ملک مین امن وامان اور سلامتی کا فیصلہ فرمائے، ملک میں اسلام اور مسلمانوں کو سربلندی، عزت اور عظمت عطا فرمائے۔

اودگیر ضلع لاتور میں مفتی سید محمد سلمان منصور پوری کی آمد پر عظیم الشان اجلاسِ عام

مسلمانوں کو قرآن وسنت سے مضبوط تعلق قائم کرنے، اپنی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی تلقین

ضلع لاتور۔ 14/اگست 2026 (پریس ریلیز) ملک کے معروف ومشہور عالم دین حضرت مولانا مفتی سید محمد سلمان منصور پوری صاحب (استاذِ حدیث دارالعلوم دیوبند و نائب امیر الہند) کی اودگیر تشریف آوری کے موقع پر جمعہ کے روز قبل نمازِ جمعہ مدنی مسجد، جامعہ عربیہ قاسم العلوم، اودگیر، ضلع لاتور میں ایک عظیم الشان اجلاسِ عام منعقد ہوا، جس کی صدارت جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے فرمائی۔ اجلاس میں اودگیر شہر کے علاوہ اطراف واکناف کے علاقوں سے علماء، ائمہ، طلبہ، دینی وسماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکائے اجلاس کی کثرت کے باعث مسجد کا وسیع صحن اور اطراف کا علاقہ بھی بھر گیا۔ عوام کا یہ والہانہ اجتماع علماء کرام سے ان کی عقیدت اور دینی و اصلاحی رہنمائی سے استفادے کے جذبے کا مظہر تھا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا مفتی سلمان صاحب نے ایمان وتقویٰ، دینی ذمہ داری، اصلاحِ معاشرہ اور موجودہ حالات میں مسلمانوں کے فرائض پر جامع اور بصیرت افروز گفتگو فرمائی۔ حضرت نے مسلمانوں کو قرآن وسنت سے مضبوط تعلق قائم کرنے، اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے اور نئی نسل کی دینی تربیت پر خصوصی توجہ دینے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں دینی تعلیم وتربیت کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے۔ علماء، ائمہ، دینی اداروں اور معاشرے کے ذمہ دار افراد کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے ایمان واخلاق کی حفاظت اور اصلاحِ معاشرہ کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ مفتی صاحب کے خطاب کو حاضرین نے نہایت توجہ اور انہماک سے سماعت کیا۔ اس موقع پر جامعہ عربیہ قاسم العلوم کے اساتذہ، طلبہ و ذمہ داران اور اودگیر کے علماء و ائمہ نے حضرت مفتی سید محمد سلمان منصور پوری صاحب کا پرتپاک استقبال کیا اور ان کی تشریف آوری کو علاقے کے لیے باعثِ سعادت قرار دیا۔ صدرِ اجلاس حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اپنے صدارتی کلمات میں دینی اجتماعات کی اہمیت اور علماءِ کرام کی رہنمائی سے استفادے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے حاضرین کو دین سے مضبوط تعلق قائم رکھنے اور اپنی دینی وملی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اجلاس کے اختتام پر ملک وملت کی سلامتی، مسلمانوں کے ایمان و اعمال کی حفاظت، علماء و مدارس کی ترقی، جامعہ عربیہ قاسم العلوم کی کامیابی اور پوری امتِ مسلمہ کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ اس اجلاس میں قاری شمس الحق قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) اس اجلاس میں حضرت مولانا مفتی ابرار الحق صاحب قریشی (مہتمم جامعہ ہذا)، حضرت مولانا اعجاز الحق صاحب قریشی (نائب مہتمم جامعہ ہذا) اور حضرت قاری شمس الحق قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) جامعہ عربیہ قاسم العلوم کے اساتذہ وکارکنان بڑی تعداد میں شریک تھے۔

عمدۃ القراء حضرت علامہ انصار علی قریشیؒ کی 30 ویں سالانہ فاتحہ

18 اور 19 اگست کو دو روزہ روحانی وادبی اجتماعات

حیدرآباد، 13/اگست (راست) جنوبی ہند کی علمی، روحانی اور ادبی روایات کے امین، ازہر ہند جامعہ نظامیہ کے قابل فخر سپوت، جید عالمِ دین، مایہ ناز ادیب وشاعر، صاحبِ "خطباتِ انصار"، محبِ زماں، انصار العلماء، عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی الحاج محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ، جامعہ نظامیہ حیدرآباد و جامعہ باقیات الصالحات ویلور کی 30 ویں سالانہ فاتحہ عقیدت و احترام کے ساتھ منائی جائے گی۔ اس بابرکت موقع پر دو روزہ روحانی وادبی پروگرام منعقد ہوں گے۔ روزِ اول، منگل، 4 ربیع الاول/ 18 اگست کو بعد نمازِ ظہر ختمِ قرآنِ پاک 3 بجے تا نمازِ عصر قصیدہ بردہ بمقام ایوانِ قاضی اسد ثنائی، جمال کالونی، ریاست نگر منعقد ہوں گے بعد نمازِ عصر محفلِ نعت، صندل مالی، پیشکشی چادرِ گل اور صلوٰۃ وسلام برمزارِ پرانوار حضرت عمدۃ القراء احاطہ درگاہِ قطب الاقطاب حضرت سیدنا حافظ میر شجاع الدین حسین علیہ الرحمہ، عیدی بازار گزرانہ جائے گا اور روزِ دوم، چہارشنبہ 5 ربیع الاول/ 19 اگست بعد نمازِ عشاء عظیم الشان جلسہ" یادِ انصار" اور 30 واں سالانہ طرحی نعتیہ و منقبتی مشاعرہ بطرح "ذکر انصار کا ہے محفلِ میلاد کے ساتھ" بمقام اے آر گارڈن فنکشن ہال، نزد اویسی اسکول، حبیب نگر، ریاست نگر منعقد ہوگا۔ اس روحانی اجتماع کی نگرانی پیر طریقت حضرت مولانا سید رفیع الدین قادری شرفی سجادہ نشین حضرت علیم شرفی علیہ الرحمہ فرمائیں گے جانشینِ عمدۃ القراء حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن وسرپرستِ انتظامی کمیٹی، درگاہ حضرت خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ صدارت کریں گے۔ مؤرخ جامعہ نظامیہ مولانا شاہ محمد فصیح الدین نظامی، انیس ملت مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی، سراج العلماء مولانا ارشاد احمد باقوی، مفسر قرآن مولانا محمد وجیہ اللہ سبحانی اور جناب مرزا سلیم بیگ رکن بلدیہ مہمانان خصوصی ہوں گے ممتاز شعراء کرام ڈاکٹر فاروق شکیل، جناب سردار سلیم، جناب سیف نظامی، ڈاکٹر سمیع صدیقی نعیم،

ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری، جناب سید سمیع اللہ سمیع، جناب اکبر خان اکبر، جناب یوسف قدیر اور ڈاکٹر محمد نعیم ورنگلی مہمانان اعزازی ہوں گے ڈاکٹر معین افروز نظامت کے فرائض انجام دیں گے ممتاز بزرگ نعت نگار ڈاکٹر مبشر احمد نشتر کو نعتیہ خدمات کے اعتراف میں بارہویں "الانصار ایوارڈ" سے نوازا جائے گا فرزندان حضرت عمدۃ القراء قاضی محمد انوار علی قریشی، قاضی محمد تراب علی قریشی، قاضی محمد فضیلت علی قریشی اور نبیرگان قاضی ابوالنصر محمد مستنصر علی قریشی سعد، قاضی ابوالفتح محمد انصار علی قریشی فہد نے علماء، مشائخ، حفاظ، شعراء اور عقید تمندان حضرت عمدۃ القراء سے ان نورانی وعرفانی محافل میں شرکت کی پرخلوص گزارش کی ہے۔

ریلائنس فاؤنڈیشن کی اسکالرشپس کیلئے درخواست دینے کا عمل شروع

5,100 اہل طلباء کو ملے گا موقع

ممبئی: 14 اگست، 2026۔ اعلیٰ تعلیم کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے، ریلائنس فاؤنڈیشن نے 2026-27 کے اسکالرشپ کے لیے درخواستیں قبول کرنا شروع کر دی ہیں۔ اس سال، ملک بھر میں 5,100 پہلے سال کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلباء کو وظائف دیے جائیں گے۔ انڈر گریجویٹ طلباء کو اپنی پڑھائی کے دوران 2 لاکھ روپے تک کی مالی مدد ملے گی، اور پوسٹ گریجویٹ طلباء کو 6 لاکھ روپے تک کی مالی امداد دی جائے گی۔ کل 5,100 وظائف میں سے 5,000 انڈر گریجویٹ طلباء اور 100 پوسٹ گریجویٹ طلباء کے لئے ہیں۔ ملک کے کسی بھی تسلیم شدہ ادارے میں کل وقتی ڈگری پروگرام کے پہلے سال میں تعلیم حاصل کرنے والے اہل طلباء درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستکیلئے کوئی فیس نہیں ہے۔ انڈر گریجویٹ وظائف کا انتخاب میرٹ اور مالی حیثیت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ پوسٹ گریجویٹ وظائف مستقبل کے شعبوں جیسے انجینئرنگ، ٹیکنالوجی، توانائی اور زندگی کے علوم کا مطالعہ کرنے والے ہونہار طلباء کے لیے ہیں۔ مالی مدد کے علاوہ، منتخب طلباء کو رہنمائی، قیادت کی ترقی، نیٹ ورکنگ، اور صنعت کے ماہرین کے ساتھ بات چیت کے مواقع بھی ملیں گے۔ ریلائنس پچھلی تین دہائیوں سے اسکالرشپ پیش کر رہی ہے اور اس نے 33,000 سے زیادہ طلباء کی مدد کی ہے۔ پچھلے سال، منتخب کیے گئے 5,100 طلباء کا تعلق 27 ریاستوں اور سات مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 1,350 اداروں سے تھا۔ اہل طلباء ریلائنس فاؤنڈیشن اسکالرشپ کی ویب سائٹ پر آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔

غزہ کے پولیس ڈائریکٹر کا قتل معاہدے کے ضامنوں کے لیے آگ وخون کا پیغام ہے: باسم نعیم

غزہ: 14/اگست: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سیاسی دفتر کے رکن اور عرب و اسلامی تعلقات کے دفتر کے سربراہ باسم نعیم نے کہا ہے کہ آج قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں جو ٹارگٹ کلنگ کی ہے، خاص طور پر شہر کے پولیس ڈائریکٹر کا قتل، معاہدے کے ضامنوں کے لیے آگ اور خون کا پیغام ہے۔ باسم نعیم نے مزید کہا کہ یہ قتل وغارت اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اس روڈ میپ کو مسترد کر دیا ہے جس پر امن کونسل کے نمائندوں نے فلسطینی دھڑوں کے ساتھ مذاکرات کیے تھے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ فلسطینی دھڑوں نے روڈ میپ کی سختی کے باوجود اسے قبول کر لیا تھا، اور اس مساوات کے جاری رہنے کا مطلب یہ ہے کہ نیتن یاہو کے انتخابی ایجنڈے کے سامنے ہتھیار ڈال دیے گئے ہیں۔ 'حماس' نے ایک پریس بیان میں کہا تھا کہ جمعرات کے روز قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ گورنری کے سول پولیس ڈائریکٹر کرنل جمال اُبو کمیل کا قتل، قابض دشمن کی جانب سے فلسطینی عوام کے خلاف کیے جانے والے سفاکانہ جرائم میں ایک اور گھناؤنا اضافہ ہے اور غزہ کی پٹی میں افراتفری اور انارکی پھیلانے کی ان کی مسلسل کوششوں کا تسلسل ہے۔

'بنٹوارہ 1947' کی ریلیز سے دو دن پہلے، سنی دیول نے راجکمار سنتوشی کے ساتھ کولکتہ کے وکٹوریہ میموریل کا دورہ کیا

ممبئی: 14/اگست (ایم ملک) عامر خان پروڈکشنز کی بنٹوارہ 1947، جس میں شبانہ اعظمی، سنی دیول، اور پریتی زنٹا شامل ہیں، اپنے ٹیزر، گانوں اور طاقتور ٹریلر کی ریلیز کے بعد سے

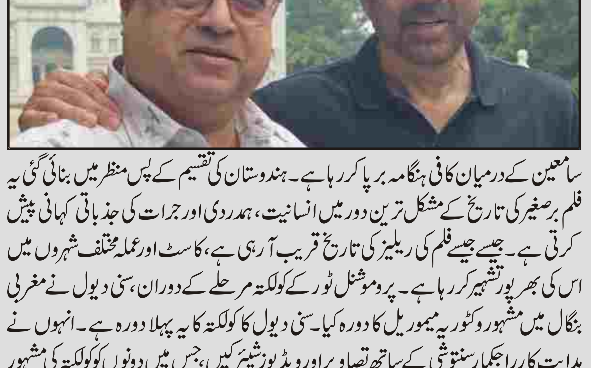

سامعین کے درمیان کافی ہنگامہ برپا کر رہا ہے۔ ہندوستان کی تقسیم کے پس منظر میں بنائی گئی یہ فلم برصغیر کی تاریخ کے مشکل ترین دور میں انسانیت، ہمدردی اور جرات کی جذباتی کہانی پیش کرتی ہے۔ جیسے جیسے فلم کی ریلیز کی تاریخ قریب آ رہی ہے، کاسٹ اور عملہ مختلف شہروں میں اس کی بھرپور تشہیر کر رہا ہے۔ پروموشنل ٹور کے کولکتہ مرحلے کے دوران، سنی دیول نے مغربی بنگال میں مشہور وکٹوریہ میموریل کا دورہ کیا۔ سنی دیول کا کولکتہ کا یہ پہلا دورہ ہے۔ انہوں نے ہدایت کار راجکمار سنتوشی کے ساتھ تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں، جس میں دونوں کو کولکتہ کی مشہور پیلی ٹیکسی کے قریب پوز دیتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے پس منظر میں وکٹوریہ میموریل ہے۔ ویڈیو میں سنی دیول کو یہ کہتے ہوئے سنا جا رہا ہے" ہمت کے اگے جیت ہے، ڈر کے اگے نہیں" طویل عرصے کے بعد کولکتہ واپسی پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اور مداحوں کو یاد دلاتے ہوئے کہ بنٹوارہ 1947 صرف دو دنوں میں سینما گھروں میں ریلیز ہو رہی ہے۔ بنٹوارہ 1947 میں شبانہ اعظمی، سنی دیول، پریتی زنٹا شامل ہیں۔ زنٹا، کرن دیول، علی فضل اور ابھیمنیو سنگھ مرکزی کرداروں میں نظر آئیں گے۔ یہ فلم تقریباً تین دہائیوں کے بعد راجکمار سنتوشی اور سنی دیول کی بہت منتظر جوڑی کو بھی ساتھ لاتی ہے۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے تیار ہونے والی فلم "بنٹوارہ 1947" کو نیشنل ایوارڈ یافتہ فلم ساز راجکمار سنتوشی نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ فلم کی موسیقی اے آر رحمان نے ترتیب دی ہے۔ جبکہ گانے کے بول جاوید اختر نے لکھے ہیں۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت نے پروڈیوس کیا ہے اور یہ 14 اگست 2026 کو تقسیم کے دن دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔

کھرگے کی توہین کرنے والوں کے خلاف بی جے پی حکومت کارروائی کیوں نہیں کرتی؟ بی جے پی اپنا موقف واضح کرے: ورشا گائیکواڑ

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی توہین کرنے والی منووادی ذہنیت کے خلاف ممبئی کانگریس کا احتجاج

ممبئی: 14/اگست: ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے ملکارجن کھرگے کی توہین کے واقعے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ منووادی ذہنیت رکھنے والے عناصر نے کھرگے کی توہین کر کے اپنی فرسودہ اور گندی سوچ کا مظاہرہ کیا ہے۔ منووادی عناصر ہزاروں برس سے دلت سماج کے ساتھ امتیازی سلوک کرتے آئے ہیں اور آج بھی اس سوچ کے حامل افراد اسی ذہنیت پر قائم ہیں۔ سماج میں اس طرح کے امتیازی سلوک کا خاتمہ اور سب کو مساوی سلوک دلانے کے لیے ہی عظیم شخصیت ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے آئین میں ریزرویشن کی ضمانت دی تھی۔ ملکارجن کھرگے کی توہین پورے پسماندہ طبقے اور آئین کی توہین ہے، جبکہ کانگریس کی قیادت کی توہین کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ کانگریس پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف رکن پارلیمنٹ ملکارجن کھرگے نے اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کیا تھا۔ جلسے کے بعد شری رام سینا کی جانب سے جلسہ گاہ کی تطہیر کی گئی۔ اس واقعے پر برہم کانگریس کارکنوں نے ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ کی قیادت میں ممبئی کے چھ اضلاع میں آئین کے معمار ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسموں کے سامنے ستیہ گرہ کر کے احتجاج کیا۔ اس دوران منووادی ذہنیت کے خلاف نعرے بھی لگائے گئے۔ یہ اطلاع ممبئی کانگریس کے ترجمان اور میڈیا کوآرڈینیٹر سریش چندر راج ہنس نے دی۔ جنوبی ممبئی کے کولابہ میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کے قریب ضلع صدر روی کانت باوکر کی قیادت میں احتجاج کیا گیا، جبکہ جنوبی وسطی ممبئی میں ضلع صدر کچرو یادو کی زیرِ قیادت چیمبور میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے احتجاج کیا گیا۔ شمالی وسطی ممبئی میں ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ کی قیادت میں اور ضلع صدر ارشد اعظمی کی موجودگی میں کلیکٹر ہال، باندرہ مشرق میں احتجاج کیا گیا۔ شمال مغربی ممبئی میں ضلع صدر بھاونا جین کی قیادت میں چار بنگلہ میں، شمال مشرقی ممبئی میں ضلع صدر کیتن شاہ کی قیادت میں ماتا رمابائی امبیڈکر نگر، گھاٹ کوپر مشرق میں، جبکہ شمالی ممبئی میں ضلع صدر راجپتی یادو کی قیادت میں دامونگر، کاندیولی میں احتجاج کیا گیا۔ ان تمام احتجاجی پروگراموں میں کانگریس کے عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

چاکن ایم آئی ڈی سی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے: سنیترہ پوار

ممبئی: 14/اگست: سڑکوں، ٹریفک اور بنیادی سہولتوں کے مسائل پر جلد اعلیٰ افسران کے ساتھ اجلاس، صنعت کاروں کے نمائندوں سے تفصیلی بات چیت، انتظامیہ کو فوری اقدامات کی ہدایتپونے: نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے کہا ہے کہ چاکن ایم آئی ڈی سی میں سڑکوں، ٹریفک جام اور بنیادی سہولتوں سے متعلق دیگر مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ چاکن کے صنعت کاروں، ایم آئی ڈی سی کے سینئر افسران اور مقامی وضلعی انتظامیہ کے ساتھ جلد ایک اجلاس منعقد کر کے ان مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے آج چاکن شہری ایکشن کمیٹی اور صنعتی تنظیموں

کے نمائندے دھننجے شیڈبالے سے فون پر تفصیلی بات چیت کی۔ مسائل کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے سنیترہ اجیت پوار نے ایم آئی ڈی سی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر دیپیندر سنگھ کشواہا، پونے کے ضلع کلکٹر جتیندر ڈوڈی، پی ایم آر ڈی اے کے کمشنر ابھیجیت چودھری، پونے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر گجانن پاٹل، پمپری-چنچوڑ کے پولیس کمشنر ونے کمار چوبے، کھیڑ کے سب ڈویژنل افسر انیل ڈونڈے اور چاکن میونسپل کونسل کے چیف آفیسر انکوش جادھو کو فوری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ تمام متعلقہ فریقوں کو اعتماد میں لے کر جلد ہی ان مسائل کا حل تلاش کیا جائے گا اور انہوں نے اس سلسلے میں عملی پیش رفت کی یقین دہانی کرائی۔

اسرائیلی پابندیوں کے باوجود 70 ہزار فلسطینیوں کی مسجد اقصی میں نمازِ جمعہ

جمعہ کے روز مسجد اقصی میں نمازیوں اور مسجد کے داخلی راستوں اور قدیم شہر پر سخت اسرائیلی پابندیوں کے باوجود دسیوں ہزار فلسطینیوں نے نمازِ جمعہ ادا کی۔ بیت المقدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے اطلاع دی ہے کہ تقریباً 70 ہزار نمازیوں نے مسجد اقصی میں نمازِ جمعہ ادا کی۔ قابض فوج نے نمازیوں کے مسجد میں داخلے پر سخت پابندیاں عائد کیں اور درجنوں نوجوانوں کو وہاں پہنچنے سے روکا، جبکہ قابض فوج نے قدیم شہر کے باب حطہ سے نوجوان امیر الرشق کو گرفتار بھی کیا۔ قابض فوج نے شہر کی گلیوں، قدیم شہر کے اطراف اور مسجد اقصی کے گرد و نواح میں لوہے کی رکاوٹیں کھڑی کیں اور نمازیوں کو روک کر ان کی تلاشی لی، ان کے شناختی کارڈ چیک کیے۔

ایکسل اینٹرٹینمنٹ اور امیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے پوسٹ کیا مرزا پور: دی مووی کا ٹریلر

ممبئی: 14/اگست (ایم ملک) انتظار کی گھڑیاں بالآخر ختم ہوگئیں۔ مرزا پور: دی مووی کا طاقتور ٹریلر ریلیز کر دیا گیا ہے، جس سے سامعین کو مرزا پور کی مشہور دنیا کے اگلے بڑے باب کی پہلی جھلک ملتی ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی اسٹریمنگ فرنچائز اب سیریز کی دنیا سے بڑی اسکرین کی طرف بڑھ رہی ہے، اور اس بار ڈرامہ پہلے سے کہیں زیادہ بڑا، دنیا اور بھی عظیم اور داؤ پر لگا ہوا ہے۔ مرزا پور کا بادشاہ، شہزادہ اور شیر واپس آ گئے ہیں، اس بار وہ بڑے پردے پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ سیزن 1 کی کہانی کو جاری رکھتے ہوئے، مرزا پور: دی مووی فرنچائز کے بہت سے مشہور اور مشہور کرداروں کو دوبارہ جوڑتی ہے، جن میں کلین بھیا، منا بھیا، اور گڈو پنڈت شامل ہیں۔ ٹریلر فوری طور پر ناظرین کو اس دنیا میں واپس لے جاتا ہے جس سے وہ پیار کرتے ہیں۔ فرنچائز کے دستخط کی شدت، گہرے مزاح، اور مشہور مکالموں کو برقرار رکھتے ہوئے، کہانی اس بار بہت بڑے پیمانے پر دکھائی دیتی ہے۔ یہ نیا باب ایک بار پھر تخت کی جنگ پر مرکوز ہے۔ نئے دعویدار قائم کردہ پاور گیم کو چیلنج کرتے ہوئے کہانی میں داخل ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے تخت کی جنگ بڑھتی ہے، مرزا پور کی دنیا پوروانچل سے آگے پھیلتی ہے، ناظرین کو صحرا سمیت ایک وسیع اور نئی سینما کی کائنات میں لے جاتی ہے۔ جہاں بہت سے پرانے اور پیارے کردار واپس آئیں گے وہیں کچھ نئے کردار بھی کاسٹ میں شامل ہوں گے۔ یہ مقبول مرزا پور فرنچائز اور اس کے بڑے اسکرین ابواب کے درمیان تعلق کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ فلم میں پنکج ترپاٹھی، دیویندو، علی فضل، جتیندر کمار، روی کشن، ابھشیک بنرجی، رسیکا دگل، موہت ملک، شیبا چڈھا، راجیش تیلانگ، پرمود پاٹھک، شریا پیلگونکر، ہرشیتا شیکھر گوڑ، شویتا ترپاٹھی، سونل انشانگ، شیبا چڈھا سمیت دیگر اداکاروں نے کام کیا ہے۔ ستیندر رسونی، کلبھوشن کھربندا، اور سوشانت سنگھ راجپوت اہم کرداروں میں ہیں۔ مرزا پور: ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز اور ایکسل انٹرٹینمنٹ کی طرف سے پیش کی گئی فلم کی ہدایت کاری گرومیت سنگھ نے کی ہے اور اسے پونیت کرشنا نے لکھا ہے۔ اس فلم کو ایکسل انٹرٹینمنٹ کے بینر تلے رتیش سدھوانی اور فرحان اختر نے پروڈیوس کیا ہے۔ کسم جگمگیا اور وشال رام چندانی شریک پروڈیوسر ہیں۔ مرزا پور: فلم 4 ستمبر 2026 کو سینما گھروں میں نمائش کے لیے تیار ہے۔ یہ فلم ہندی اور تیلگو میں ریلیز کی جائے گی اور اسے سال کے سب سے بڑے تھیٹر ایونٹ میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔

विकसित भारत अभियान
1947 – 2047

80 واں یومِ آزادی مبارک

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، حکومت ہند کی سرگرمیاں اور حصولیابیاں (2025-26)

- عالمی کانفرنس/قومی سمینار و کانفرنس
  01 عالمی کانفرنس اور 16 قومی سمینار/کانفرنس کا انعقاد
- CABA-MDTP میں ایک سالہ ڈپلوما کورس
  28 ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں 528 مراکز، 30568 تربیت یافتہ طلبا
- اردو کیلیگرافی اور گرافک ڈیزائن میں دو سالہ ڈپلوما کورس
  18 ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں 70 مراکز، 3500 تربیت یافتہ طلبا
- اردو زبان میں ایک سالہ ڈپلوما کورس
  26 ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں 870 مراکز 59300 تربیت یافتہ طلبا
- فنکشنل عربک میں دو سالہ ڈپلوما کورس
  25 ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں 466 مراکز 33235 تربیت یافتہ طلبا
- 59 کتابوں اور رسائل کی اشاعت
- اردو پریس پروموشن کے تحت 906 اخبارات/رسائل کو مالی تعاون
- ڈیجیٹل انڈیا کے تحت اردو کا فروغ
  ای کتاب نامی ایپ پر 307 کونسل کی کتابیں یونیکوڈ میں دستیاب۔
  اردو ای لائبریری پر تقریباً 745 اردو کتابیں 630 اردو رسائل پی ڈی ایف میں دستیاب
- کونسل کے بلاگ پر تقریباً 1600 سے زائد مضامین یونیکوڈ میں دستیاب
  اردو آن لائن تعلیم: ہندوستان اور بیرونِ ملک کے 33784 طلبہ وطالبات آن لائن اردو تعلیمی پروگرام سے منسلک ہیں۔
- بک پروموشن/ایگزیبیشن
  بیرون ممالک 02 بین الاقوامی کتاب میلوں میں شرکت
  02 قومی کتاب میلوں کا انعقاد اور 21 کتاب میلوں میں شرکت
- عربی میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس
  25 ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں 451 مراکز 28603 تربیت یافتہ طلبا
- فارسی میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس
  21 ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں 109 مراکز 6946 تربیت یافتہ طلبا

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद | قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Department of Higher Education, M/o Education, Govt. of India.
Farogh-e-Urdu Bhawan, FC-33/9, Institutional Area, Jasola, New Delhi-110025
011-35151992, 35152081 www.urducouncil.nic.in director@ncpul.in @nationalcouncilforpromotionofurdulanguage @ncpuldelhi

لمبگاؤں: غیر قانونی طور پر لے جائے جا رہے 38 مویشیوں کو بچایا

8 گاڑیوں سمیت 79.63 لاکھ روپے کا مال ضبط

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ضلع ناندیڑ میں گونسل اور مویشیوں کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت لمبگاؤں پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ذبح کے لیے غیر قانونی طور پر منتقل کیے جا رہے 38 بھینسوں اور دیگر مویشیوں کو آزاد کرایا اور 8 بولیرو پک اپ گاڑیوں سمیت 79 لاکھ 63 ہزار روپے مالیت کا مال ضبط کرلیا۔ پولیس کے مطابق 13 اگست 2026 کو سب انسپکٹر پندھری بودنکر کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نالیشور پھاٹا کے راستے بھینسوں اور دیگر مویشیوں کو غیر قانونی طور پر پربھنی کے پورنا علاقے میں ذبح کے لیے لے جایا جا رہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی لمبگاؤں پولیس نے دو خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر ناکہ بندی کی۔ تلاشی کے دوران 8 بولیرو پک اپ گاڑیوں میں 38 مویشی انتہائی بے رحمانہ انداز میں رسیوں سے باندھ کر، بغیر کسی قانونی یا ویٹرنری اجازت نامے کے منتقل کیے جا رہے تھے۔ پولیس نے تمام مویشیوں کو اپنی تحویل میں لے کر متعلقہ گاڑیاں بھی ضبط کرلیں۔ اس معاملے میں آٹھ ڈرائیوروں اور سات گاڑی مالکان کے خلاف لمبگاؤں پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 102 / 2026 درج کیا گیا ہے۔ ان پر جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ 1960، مہاراشٹر اینیمل پریزرویشن ایکٹ اور موٹر وہیکل ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر سب انسپکٹر پندھری بودنکر، سب انسپکٹر نظام سید، پولیس اہلکار جادھو، مانڈوکر، قاضی، ماکوروار اور لمبگاؤں پولیس اسٹیشن کے دیگر اہلکاروں اور ہوم گارڈز نے انجام دی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کہیں مویشیوں کی غیر قانونی نقل وحمل، جانوروں پر ظلم یا ذبح کے لیے مشتبہ انداز میں لے جانے کی اطلاع ملے تو فوراً قریبی پولیس اسٹیشن یا ڈائل 112 پر اطلاع دیں۔

شوہر پر ہونے والا دوسرا وار پولیس انسپکٹر نے اپنے ہاتھ پر لیا، ہرسمرت کور بادل نے اسپتال جاکر شکریہ ادا کیا اور نقد انعام دیا

ناندیڑ: پنجاب کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور شرومنی اکالی دل کے رہنما سکھبیر سنگھ بادل پر ناندیڑ ضلع کے موگٹ میں واقع ماتا صاحب گردوارہ سے درشن کے بعد واپسی کے دوران حملہ کیا گیا۔ 62 سالہ سیوادار جسپال سنگھ نے خنجر سے ان پر وار کردیا۔ پہلا وار سکھبیر سنگھ بادل کے ہاتھ پر لگا۔ حملہ آور نے دوبارہ حملہ کرنے کی کوشش کی تو ناندیڑ پولیس کے پولیس انسپکٹر سنتوش کیندرے فوری طور پر ان کے سامنے ڈھال بن کر کھڑے ہوگئے۔ دوسرا وار انسپکٹر سنتوش کیندرے کے ہاتھ پر لگا، جس سے سکھبیر سنگھ بادل ایک بڑے حادثے سے محفوظ رہے۔ سکھبیر سنگھ بادل کو زیڈ پلس سکیورٹی حاصل ہے اور ان کی حفاظت پر ناندیڑ پولیس کی خصوصی سکیورٹی ٹیم تعینات تھی۔ پولیس انسپکٹر سنتوش کیندرے کی حاضر دماغی اور بہادری کی وجہ سے حملہ آور مزید وار نہ کرسکا۔ اس دوران انسپکٹر کیندرے بھی زخمی ہوئے اور انہیں سکھبیر سنگھ بادل کے ساتھ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حملے کے وقت سکھبیر سنگھ بادل کی اہلیہ، رکن پارلیمنٹ ہرسمرت کور بادل بھی موقع پر موجود تھیں اور انہوں نے یہ پورا واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ بعد ازاں وہ اسپتال پہنچیں، جہاں انہوں نے زخمی پولیس انسپکٹر سنتوش کیندرے کی عیادت کی، ان کی بہادری پر شکریہ ادا کیا اوران کی خدمات کے اعتراف میں نقد انعام بھی پیش کیا۔ دوسری جانب وزیر اعظم نریندر مودی نے فون پر سکھبیر سنگھ بادل کی خیریت دریافت کی۔ انہوں نے ہرسمرت کور بادل سے گفتگو کرتے ہوئے سکھبیر سنگھ بادل کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ملک میں دوبارہ ذات پات کا طبقاتی نظام نافذ کرنے کی بی جے پی۔ آر ایس ایس کی سازش: ہرش وردھن سپکال

ممبئی/ پونے: کانگریس کے قومی صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے نے اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کیا۔ جلسے کے بعد اس مقام پر ہون کر کے شدھی کرنے کی کوشش کی گئی۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے اس واقعے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی اس بگڑی ہوئی اور فرسودہ ذہنیت کی کھلے عام مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ ملک میں دوبارہ ذات پات پر مبنی طبقاتی نظام نافذ کرنے کی سازش کررہے ہیں، لیکن کانگریس اس سازش کو ناکام بنائے گی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی توہین کرنے والی ذہنیت کے خلاف کانگریس پارٹی نے آج ریاست بھر میں احتجاج کرکے اپنا ردِعمل ظاہر کیا۔ پونے میں بال گندھرو اچوک پر مہاراشٹر پردیش کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال کی قیادت میں احتجاج کیا گیا۔ اس موقع پر سابق وزیر یشومتی ٹھاکر، رکن اسمبلی ڈاکٹر وشواجیت کدم، رمیش باگ وے، پردیش کانگریس کے سینئر نائب صدر موہن جوشی، ویمن کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا تائی سوالاکھے، پونے شہر مشرق کے سابق کانگریس صدر پرشانت جگتاپ، مغرب کی صدر دیپتی چودھری، سابق صدر اروند شندے، میونسپل کارپوریشن میں کانگریس کے گروپ لیڈر چندو شیٹھ کدم سمیت سیکڑوں عہدیداران اور کارکن موجود تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ جن منووادی نظریات نے چھترپتی شیواجی مہاراج کی تاج پوشی کی مخالفت کی، کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے پر گوبر کے اپلے اور پتھر پھینکے، عظیم شخصیت ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو کالا رام مندر میں داخل ہونے سے روکا اور راج رشی شاہو مہاراج سے کہا کہ وہ ویدوک منتر ادا نہیں کرسکتے، بی جے پی آج بھی ایسی ہی منووادی ذہنیت کو فروغ دے رہی ہے۔ سپکال نے کہا کہ ملکارجن کھرگے کی ریلی کے بعد اس مقام کو ناپاک سمجھ کر بی جے پی کے حامیوں کی جانب سے وہاں ہون کیا جانا انتہائی اشتعال انگیز ہے۔ ایک طرف ملک آزادی کا امرت مہوتسو منا رہا ہے اور دوسری طرف چھوا چھوت پر عمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے ملک کے لیے انتہائی بدقسمتی کی بات ہے۔

ٹیکسی ڈرائیوروں کے لیے مراٹھی کا علم لازمی، حکومت نے ترمیم شدہ قواعد کئے جاری

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے الیکٹرانک میٹر والی ٹیکسیوں کے ڈرائیوروں اور پرمٹ ہولڈرز کے لیے مراٹھی زبان کا کام چلاؤ علم لازمی قرار دے دیا ہے۔ حکومت نے اس سلسلے میں مہاراشٹر موٹر وہیکل رولز، 1989 میں ترمیم کرتے ہوئے نئے قواعد جاری کیے ہیں۔ ترمیم شدہ قواعد کے مطابق اب ہر ٹیکسی ڈرائیور کے لیے مراٹھی زبان کا عملی علم رکھنا ضروری ہوگا۔ اس کے لیے حکومت نے قواعد میں متعلقہ دفعات میں تبدیلی کی ہے اور زبان کی اہلیت کو ڈرائیور کی اجازت اور ٹیکسی پرمٹ سے جوڑ دیا ہے۔ نئے ضابطے کے تحت اگر کسی ڈرائیور کو مراٹھی زبان کا کام چلاؤ علم نہیں ہے تو لائسنسنگ اتھارٹی اسے ایک ماہ کا نوٹس دے گی۔ اس مدت کے دوران ڈرائیور کو مقررہ شرط پوری کرنے کے لیے مراٹھی سیکھنا ہوگی۔ اگر ڈرائیور ایک ماہ کی مدت میں قواعد کی تعمیل نہیں کرتا تو لائسنسنگ اتھارٹی تحریری وجوہات درج کرتے ہوئے اس کے خلاف کارروائی کرسکتی ہے۔ پہلی کارروائی کے طور پر ڈرائیونگ لائسنس پر موجود ٹیکسی چلانے کی اجازت کو زیادہ سے زیادہ 3 ماہ کے لیے معطل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس کے بعد بھی ڈرائیور قواعد کی تعمیل نہیں کرتا تو مناسب سماعت کا موقع دینے کے بعد اس کی اجازت یا متعلقہ پرمٹ منسوخ کرنے کی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ حکومت نے ٹیکسی پرمٹ کی تجدید کے لیے بھی مراٹھی زبان کے عملی علم کی شرط عائد کی ہے۔ نئے ضابطے کے مطابق الیکٹرانک میٹر والی ٹیکسی کے پرمٹ کی تجدید اسی صورت میں کی جائے گی جب متعلقہ ٹرانسپورٹ اتھارٹی ڈرائیور یا پرمٹ ہولڈر کے مراٹھی زبان کے عملی علم سے مطمئن ہو۔ ترمیم کے تحت مہاراشٹر موٹر وہیکل رولز کی مختلف دفعات میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ان میں ڈرائیوروں کی اہلیت، الیکٹرانک میٹر والی موٹر کیب کے لیے اضافی شرائط اور ٹیکسی پرمٹ کی تجدید سے متعلق دفعات شامل ہیں۔ ریاستی حکومت کے مطابق مراٹھی زبان کی شرط کا مقصد ٹیکسی ڈرائیوروں اور مسافروں کے درمیان رابطے کو آسان بنانا اور مسافروں کو بہتر خدمات فراہم کرنا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مقامی زبان کا عملی علم ہونے سے مسافروں اور ڈرائیوروں کے درمیان بات چیت میں پیدا ہونے والی دشواریوں کو کم کیا جاسکے گا۔

یوم آزادی کی مرکزی سرکاری تقریب، وزیر سرپرست اتل ساوے کریں گے قومی پرچم کشائی

ناندیڑ، 14 اگست: بھارت کا 80 واں یوم آزادی ہفتہ 15 اگست 2026 کو جوش وخروش سے منایا جائے گا۔ اس موقع پر ضلع کلکٹریٹ ناندیڑ کے احاطے میں صبح 05:9 بجے مرکزی سرکاری تقریب منعقد ہوگی، جس میں مہاراشٹر کے وزیر برائے دیگر پسماندہ طبقات، دودھ ترقی، غیر روایتی توانائی، معذوروں کی بہبود اور ضلع ناندیڑ کے وزیر سرپرست اتل ساوے قومی پرچم لہرائیں گے۔ ضلع انتظامیہ نے شہریوں سے اس مرکزی تقریب میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے ہدایت دی ہے کہ تمام سرکاری و نیم سرکاری دفاتر، ادارے اور تنظیمیں اپنی پرچم کشائی کی تقریبات صبح 35:8 بجے سے پہلے یا 35:9 بجے کے بعد منعقد کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد مرکزی سرکاری تقریب میں شریک ہوسکیں۔ تمام مدعو مہمانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ قومی لباس میں تقریب شروع ہونے سے کم از کم 20 منٹ پہلے اپنی نشستوں پر موجود ہوں۔ سکیورٹی کے پیش نظر تقریب میں بیگ ساتھ نہ لانے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے یوم آزادی کے موقع پر قومی پرچم کے استعمال سے متعلق فلیگ کوڈ اور حکومتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی پرچم کے لیے پلاسٹک کے جھنڈوں کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے تاکہ ترنگے کے احترام کو یقینی بنایا جاسکے۔

لاجسٹکس ڈیٹا بینک نے 10 کروڑ ایگزِم کنٹینرز کو ٹریک کیا۔ پیوش گوئل

نئی دہلی۔ 14/اگست۔ ایم این این۔ لاجسٹکس ڈیٹا بینک (ایل ڈی بی) نے 2016 میں اپنے آغاز سے لے کر اب تک 10 کروڑ ایگزِم کنٹینرز کو ٹریک کیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم ٹیکنالوجی پر مبنی ٹریکنگ سسٹمز کے ذریعے ملک بھر میں ایگزِم کنٹینرز کی نقل وحرکت کی معلومات اور رسائی فراہم کرتا ہے۔ ایل ڈی بی لاجسٹکس چین میں شفافیت کی حمایت کرتا ہے اور کنٹینر کی نقل و حرکت کی نگرانی کو آسان بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے، مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت جناب پیوش گوئل نے کہا، ''لاجسٹکس ڈیٹا بینک کے ذریعے 10 کروڑ کنٹینرز کی ٹریکنگ بھارت کے لاجسٹکس کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ ٹیکنالوجی ہمیں لاجسٹکس کو آسان، تیز تر اور مزید موثر بنانے میں مدد کررہی ہے، ساتھ ہی بھارتی صنعت کی مسابقت کو بھی بہتر بنا رہی ہے۔ تیز رفتار اور موثر لاجسٹکس مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنے، عالمی بازاروں میں ہماری موجودگی کو وسعت دینے اور عزت مآب وزیر اعظم کے وکست بھارت کے وژن کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے کلیدی حیثیت کی حامل ہوگی۔'' ایل ڈی بی آر ایف آئی ڈی پر مبنی ٹیکنالوجی کے ذریعے بھارت میں 100 فیصد ایگزِم کنٹینر کی نقل و حرکت کی معلومات فراہم کرتا ہے، جس میں 19 بندرگاہیں اور 32 کنٹینر ٹرمینلز شامل ہیں۔ اس کا نیٹ ورک 103 انلینڈ کنٹینر ڈپو، 439 کنٹینر فریٹ اسٹیشنز، خالی یارڈز، پارکنگ پلازہ اور صنعتی زونز، 89 مینوفیکچرنگ سے متعلق خصوصی اقتصادی زون، 569,5 ریلوے اسٹیشنز، 269 ٹول پلازہ اور تین مربوط چیک پوسٹوں تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ پلیٹ فارم ڈویل ٹائم، ٹرانزٹ ٹائم اور پورٹ و ٹرمینل کی کارکردگی کے بارے میں تجزیاتی معلومات فراہم کرتا ہے، جس سے تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے لاجسٹکس کی کارروائیوں کی نگرانی کرنا اور رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا ممکن ہوتا ہے۔ ستمبر 2025 میں مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت جناب پیوش گوئل کے ذریعہ لانچ کیے گئے ایل ڈی بی 0.2 نے بھارت کے برآمدی کنٹینرز کی کھلے سمندر میں ٹریکنگ کو ممکن بنا کر اور ملٹی موڈل شپمنٹ کی معلومات فراہم کرکے اس پلیٹ فارم کی صلاحیتوں کو مزید وسعت دی ہے۔

کامن ویلتھ کھیلوں میں میڈل جیتنے والے کھلاڑی 'سپاہی' اور 'چیمپئن' کا بہترین امتزاج ہیں۔ راج ناتھ سنگھ

نئی دہلی۔ 14/اگست۔ ایم این این۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے 14 اگست 2026 کو بھارتی فوج کے دستے کے ارکان سے ملاقات کی، جس نے حال ہی میں اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں منعقدہ دولتِ مشترکہ کھیلوں میں مجموعی طور پر 16 تمغے حاصل کیے، جن میں 8 طلائی، 7 نقرئی اور ایک کانسی کا تمغہ شامل ہے۔ کھیلوں کے دوران ہندوستان کی طرف سے حاصل کیے گئے کل 39 تمغوں۔ 13 سونے، 17 چاندی اور 09 کانسے کے تمغوں میں سے، ہندوستانی دفاعی افواج کے اہلکاروں نے 18 تمغے (ہندوستانی فوج کی طرف سے 16 اور ہندوستانی بحریہ کی طرف سے 02) حاصل کیے۔ اپنے خطاب میں وزیر دفاع نے بھارتی دفاعی افواج کے اہلکاروں کے مضبوط عزم، بلند حوصلے اور پختہ یقین کی ستائش کی، جنہوں نے جسمانی اور ذہنی دباؤ پر قابو پاتے ہوئے بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلے میں ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔

ایم پی ایس سی گروپ۔ بی و دیگر عہدوں کے امتحان کے پیش نظر امتحانی مرکز کے اطراف دفعہ 163 نافذ

ناندیڑ، 14 اگست: مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن (MPSC) کی جانب سے گروپ۔ بی اور دیگر عہدوں کا امتحان اتوار، 16 اگست 2026 کو صبح 9 بجے سے 10 بجے تک منعقد ہوگا۔ یہ امتحان ضلع ناندیڑ کے آئی او این ڈیجیٹل زون (IDZ)، وشنوپوری، ایس ایس ایس، اندرا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، گیٹ نمبر 18 اور 22 میں لیا جائے گا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن نے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا 2023 کی دفعہ 163 کے تحت 12 اگست 2026 کو حکم جاری کرتے ہوئے امتحانی مرکز کے 500 میٹر کے دائرے میں 16 اگست کو صبح 7 بجے سے رات 12 بجے تک امتناعی احکامات نافذ کیے ہیں۔ اس دوران صرف امتحان دینے والے امیدواروں اور امتحانی ڈیوٹی پر تعینات افسران وملازمین کو ہی امتحانی مرکز کے اطراف داخلے کی اجازت ہوگی۔ دیگر تمام افراد کے داخلے پر پابندی عائد رہے گی۔ اسی طرح امتحانی مرکز کے 500 میٹر کے دائرے میں کیلکولیٹر، ریڈیو، ٹرانزسٹر، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات رکھنے یا استعمال کرنے پر پابندی ہوگی۔ اس کے علاوہ عوامی ٹیلی فون، ایس ٹی ڈی، آئی ایس ڈی، موبائل فون، فیکس، زیراکس، پیجر اور لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی مقررہ مدت کے دوران پابندی عائد کی گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے شہریوں سے ان احکامات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔

ہندوستان کے آئی ٹی برآمدی نظام کو مضبوط بنانے اور کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے میں معاون

نئی دہلی۔ 14/اگست۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی جناب اشونی ویشنو نے 12 اگست 2026 کو لوک سبھا میں بتایا کہ حکومت ہند نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے کی توسیع اور ترقی کے لیے متعدد اقدامات اور پروگرام شروع کیے ہیں اور ملک بھر میں اس شعبے کے فروغ کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک (ایس ٹی پی) بھی اسی مقصد کے تحت شروع کی گئی ایک اہم اسکیم ہے۔ ایس ٹی پی اسکیم ہندوستان سے سافٹ ویئر اور معلوماتی ٹیکنالوجی سے متعلق خدمات کی برآمدات کو فروغ دینے کے لیے سو فیصد برآمدات پر مبنی اسکیم ہے۔ اس اسکیم کے تحت سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارکس آف انڈیا (ایس ٹی پی آئی) ایک ہی کھڑکی کے نظام کے ذریعے قانونی اور ضابطہ جاتی خدمات فراہم کررہا ہے۔

ٹیوشن/کاروبار کیلئے کرایہ پر رُوم دستیاب

دیگلور ناکہ مین ہائی وے سے متصل، مدینہ ہارڈ ویئر کے بالکل سامنے فرسٹ فلور پر 25×10 فٹ سائز کا رُوم کرایہ پر دستیاب ہے۔

ٹیوشن، کاروبار یا دیگر مناسب استعمال کے لیے موزوں۔

مزید معلومات کے لیے مرزا اسجاد بیگ سے رابطہ کریں۔

رابطہ نمبر: 7276724248, 7773935129

کمال الدین صدیقی کے ہاتھوں آج کتاب ''گردِ سفر'' کا اجراء

ناندیڑ: 14/اگست (ورق تازہ نیوز) مراٹھی زبان کے معروف ادیب محب قادری کی تصنیف ''گردِ سفر'' (سوانحی مضامین) کا اجراء بروز ہفتہ 15/اگست 2026ء کو دوپہر 2/بجے بزرگ شاعر محمد کمال الدین صدیقی صاحب ساجد کے ہاتھوں عمل میں آرہا ہے۔ انور گارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ میں منعقدہ ہونے والی اس تقریب رسم اجراء کی صدارت مراٹھواڑہ کے نامور بزرگ شاعر محمود علی سحر کررہے ہیں۔ کتاب ''گردِ سفر'' مراٹھی زبان میں تحریر کی گئی ہے جس کا اُردو ترجمہ مرحوم ڈاکٹر ضیاء الدین نے کیا ہے۔ شفیع احمد قریشی، ایس۔ ٹی۔ صدیقی، محسن بن حسین بایزید، محمد تقی (سینئر صحافی)، تمیز احمد پرواز، عبدالملک نظامی، شبیر پٹیل، عبدالغفار، ڈاکٹر قطب الدین، فاروق احمد، عبدالوحید، عبدالجلیل، محمد زبیر احمد، ڈاکٹر پروفیسر شبانہ دُرّانی، منیر الدین، ڈاکٹر ارشاد احمد، مفتی شمس الدین صدیقی مہمانانِ خصوصی ہیں۔ تقریب کے آرگنائزر عبدالماجد موظف صدر مدرس، کنوینر حبیب مسعود علی لکچرر اور ناظم الطاف احمد ثانی ہیں۔ پروگرام کے انعقاد کے لئے ایک نمائندہ استقبالیہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں شہر ناندیڑ کے ادیب، شاعر، اساتذہ اور اہم شخصیات شامل ہیں۔

ہر گھر ترنگا' ریلی اور ایچ آئی وی/ ایڈز ریڈ رن میں نوجوانوں کی بھرپور شرکت

ناندیڑ، 14 اگست: (ورق تازہ نیوز) آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت ''ہر گھر ترنگا'' ریلی اور بین الاقوامی یوم نوجوانان کے موقع پر مہاراشٹر اسٹیٹ ایڈز کنٹرول سوسائٹی، محکمہ صحت عامہ، شری گرو گوبند سنگھ جی میموریل ضلع سرکاری اسپتال ناندیڑ اور ضلع کھیل افسر دفتر کے مشترکہ اشتراک سے ایچ آئی وی/ ایڈز سے متعلق بیداری کے لیے 5 کلومیٹر ریڈ رن اور ''ہر گھر ترنگا'' ریلی کا انعقاد سائنس کالج ناندیڑ میں کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح سائنس کالج کی نائب پرنسپل ڈاکٹر ارونا شکلا نے سبز جھنڈی دکھا کر کیا۔ اس موقع پر ضلع سرجن ڈاکٹر پیرکے، ضلع کھیل افسر بھیروناتھ نائیک واڑی، ضلع پروگرام افسر ڈاکٹر کلدیپ انکوشے، ضلع ایڈز محکمہ کے سنجے بیٹیوار، کھیل افسر مادھو سگاؤکر اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس سال ''وندے ماترم'' کے 150 سال مکمل ہونے اور آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت ''ہر گھر ترنگا'' مہم کے موقع پر شرکاء نے حب الوطنی سے بھرپور نعرے لگائے۔ ریڈ رن کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں ایچ آئی وی/ ایڈز سے بچاؤ اور اس بیماری کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ مقابلے میں ضلع ناندیڑ کے 17 سے 25 سال عمر کے نوجوانوں اور نوجوان خواتین نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔ پہلے نمبر پر آنے والے کھلاڑی 23 اگست کو کولہاپور میں ہونے والے ریاستی سطح کے مقابلوں میں ناندیڑ ضلع کی نمائندگی کریں گے۔

5000 میٹر دوڑ کے نتائج:

نوجوان:

- اول: تنمئے بھیم راؤ سونالے
- دوم: راجیش گنیش کا سارے
- سوم: وئبھو ماروتی بوکارے

نوجوان خواتین:

- اول: مونیکا کشن راؤ نائیک
- دوم: دیو سر صاحب راؤ جگدمبے
- سوم: ودیا گنگا دھر ساٹھے

مقابلے کے ریفری کے فرائض پرلوبھ کلکرنی (سیکریٹری، ہاؤشی اتھلیٹکس ایسوسی ایشن) کی نگرانی میں انجام دیے گئے، جبکہ ضلع کھیل محکمہ، ضلع ایڈز محکمہ اور محکمہ صحت کے افسران وعملے نے مقابلے کے کامیاب انعقاد میں بھرپور تعاون کیا۔

مرکزی وزیر نتیانند رائے نے ترنگا یاترا کی قیادت کی

پٹنہ، 14 اگست ایم این این۔ ہر گھر میں ترنگا مہم کے ایک حصے کے طور پر مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ نتیا نند رائے کی قیادت میں جمعہ کے روز اجیار پور لوک سبھا حلقہ کے محی الدین نگر اسمبلی حلقہ سے مورو ا اسمبلی حلقہ تک ترنگا یاترا کا اہتمام کیا گیا۔ کارکنوں، نوجوانوں اور محب وطن افراد کی بڑی تعداد موٹر سائیکلوں پر شریک ہوئی۔ ہاتھوں میں ترنگا اٹھانے والوں نے راستے میں حب الوطنی کے نعرے لگائے۔ ماحول ''بھارت ماتا کی جے'' اور ''وندے ماترم'' کے نعروں سے گونج اٹھا۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے ترنگا لہرا کر یاترا میں حصہ لیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ نتیانند رائے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کال کے بعد ''ہر گھر میں ترنگا'' مہم عوامی شراکت کی ایک طاقتور مہم بن گئی ہے۔ یہ مہم ہر شہری میں حب الوطنی، قومی یکجہتی اور سالمیت کا جذبہ پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج کا ہر طبقہ جوش وخروش کے ساتھ ترنگا اور قومی فخر کے احترام کے جذبے میں شامل ہورہا ہے۔ ترنگا صرف تین رنگوں کا جھنڈا نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستانیوں کے دل کی دھڑکن، ان کے فخر، عزت نفس اور بہادروں کی قربانیوں کی لازوال یاد کی علامت ہے۔ نتیانند رائے نے ہم وطنوں سے یوم آزادی کے موقع پر اپنے گھروں پر ترنگا لہرانے کی اپیل کی۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ، خود انحصاری اور مضبوط ہندوستان کے وژن کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کا عہد کریں۔

پیغمبرِ اسلام سب کے لیے: غلط فہمیوں کے ازالے اور امن و بھائی چارے کے فروغ کی مہم

ممبئی: 14 اگست (ایجنسیز) سابق رکن اسمبلی اور اسلام جمخانہ کے صدر ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کی سرپرستی میں گزشتہ پانچ برس سے جاری ''پروفیٹ فار آل، پیغمبرِ اسلام سب کے لیے'' مہم کا اس سال بھی آغاز کردیا گیا۔ مہم کا مقصد پیغمبرِ اسلام حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات رحمت، محبت، امن، بھائی چارے اور انسانیت کی خدمت کو عام لوگوں تک پہنچانا، بالخصوص غیر مسلم برادری کے بعض طبقات میں اسلام اور پیغمبرِ اسلام کے تعلق سے پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنا ہے۔ اس سلسلے میں جمعہ کو اسلام جمخانہ میں غیر مسلم صحافیوں سمیت مختلف صحافیوں کے لیے پریس کانفرنس اور ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی نے دیگر عہدیداران کے ہمراہ مہم کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ ماحول میں ضرورت اس بات کی ہے کہ مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے قریب آئیں، ایک دوسرے کے مذاہب اور جذبات کا احترام کریں اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے براہِ راست رابطے کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں ملک کے سیاسی اور سماجی ماحول میں بعض ایسی باتیں مسلسل کہی اور پھیلائی گئیں جن سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان موجود معمولی غلط فہمیاں بھی بڑھتی گئیں۔ ایسے حالات میں ان کی مہم کا مقصد کسی سیاسی جماعت یا حکومت کے خلاف محاذ کھڑا کرنا نہیں بلکہ محبت، مکالمے اور باہمی اعتماد کے ذریعے سماج میں مثبت ماحول پیدا کرنا ہے۔ ان کے بقول ہندوستان اسی وقت مضبوط اور ترقی یافتہ ملک بن سکتا ہے جب تمام مذاہب اور طبقات کے لوگ مل جل کر آگے بڑھیں۔ ایڈوکیٹ ابراہانی نے کہا کہ اسلام انسانیت کی خدمت، پڑوسی کے احترام اور تمام مذاہب کے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے۔ اگر کسی شخص کا پڑوسی اس کی زبان، ہاتھ یا عمل سے محفوظ نہیں تو وہ اسلام کی بنیادی تعلیمات پر عمل نہیں کررہا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ نے دوسروں کی مدد کرنے کی استطاعت دی ہے اور وہ ضرورت مند کی مدد نہیں کرتا تو اسے اپنے عمل کا جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان تعلیمات کا تعلق صرف مسلمانوں سے نہیں بلکہ پوری انسانیت سے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی دوسرے مذہب کو برا بھلا کہنا اسلام کی تعلیمات کے منافی ہے۔ اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مذہب کی توہین کرے گا تو اس کے نتیجے میں ردعمل بھی پیدا ہوگا اور معاشرے میں نفرت بڑھے گی۔ اس لیے ضروری ہے کہ مسلمان اپنے عمل اور کردار سے اسلام کی صحیح تصویر پیش کریں۔ ایڈوکیٹ ابراہانی نے کہا کہ ''پروفیٹ فار آل'' مہم کے تحت عید میلاد النبی ﷺ کو دیگر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ منانے، انہیں گھروں پر مدعو کرنے، سیرت النبی ﷺ سے متعلق پروگراموں میں شرکت کی دعوت دینے، مسجدوں کا تعارفی دورہ کرانے، ان کے سوالات کا محبت اور خوش اخلاقی سے جواب دینے، ضرورت مندوں کی مدد کرنے اور انسانی خدمت کے مختلف کاموں کو فروغ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مہم کے تحت اس سال 14 اگست کو یوم تعارف رسول ﷺ، 15 اگست کو یوم نوجوان سفیران، 16 اگست کو یوم تعارفی مسجد، 17 اگست کو یوم خاندان وشکر گزاری، 18 اگست کو یوم صحت وامید، 19 اگست کو بچوں کی ترجیحات، 20 اگست کو یوم ہمدردی، 21 اگست کو یوم ہم آہنگی، 22 اگست کو یوم سرسبز زمین، 23 اگست کو یوم تحفۂ حیات، 24 اگست کو یوم خدمتِ انسانیت، 25 اگست کو یوم پیغمبر برائے سبھی اور 26 اگست کو یوم رحمت العالمین برائے سبھی منانے کا اعلان کیا گیا۔ مہم کے دوران قومی سطح پر بلڈ ڈونیشن کیمپ، ضرورت مند خاندانوں، اسپتالوں، یتیم خانوں اور اولڈ ایج ہومز میں خدمتِ خلق، ماحول کے تحفظ کے لیے شجرکاری اور صفائی مہم، اساتذہ، ڈاکٹروں، پولیس اہلکاروں، سیکیورٹی گارڈز اور صفائی کارکنوں کی خدمات کے اعتراف جیسے پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے مہم کے پیغامات کو عام کریں اور کم از کم دس دیگر افراد کو بھی کسی نیک اور بامقصد سرگرمی میں حصہ لینے کی ترغیب دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی